سسرال

ازقلم مونہ رضوان

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

عامر کے سینے سے لگی وہ اسے محسوس کر رہی تھی۔۔ اس کی یہ رات زندگی کی سب سے حسین رات تھی۔۔ اس نے عامر سے کوئی محبت کے دعوے نہیں کیے تھے نہ ہی ملاقاتیں ہوی تھیں۔۔مگر اب وہ اس کا شوہر تھا اور اپنے مجازی خدا سے وہ بے پناہ محبت کرتی ہے۔۔۔

عامر مجھے یقین نہیں ہوتا کہ ہماری شادی ہو گ ئی ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے سر اس کے سینے پر رکھے ہی عامر سے کہا۔

میری جان یہی حقیقت ہے ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔

عامر نے اس کے بالوں میں پیار دے کر اسے مزید سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

میں بہت خوش ہوں۔۔۔ مومنہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

مومنہ ایک بات کہنی ہے---- عامر نے اپنا سر کے سر پر ٹیک کر کہا

بولیں نا کیا کہنا ہے---- مومنہ نے محبت سے کہب

چاہے کچھ بھی ہو میرے ماں باپ سے کبھی بدتمیزی نہیں کرنا انیں اپنا سمجھ کر

خدمت کرنا میرے والدین تمہارے والدین ہیں---- ہمم

عامر نے پیار سے اسے بتایا

جی میں ہمیشہ ان کی خدمت کروں گی آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گی----

مومنہ نے خلوص سے اور پورے دل کے ساتھ کہا تو عامر کو اس معصوم لڑکی پر

ٹوٹ کر پیار آیا-----

♡♡♡

کیوں مومنہ اپنے میکے کا جوڑا پہن لیا۔۔۔ لوگوں کو یہ ثابت کرنا چاہتی ہو کہ میری ساس نے مجھے کچھ دیا ہی نہیں ہے۔۔۔

مومنہ کی ساس سلمہ نے شادی کے پہلے دن طنز کا تیر چھوڑا۔۔

مومنہ نے سر جھکا لیا اس نے وہ سوٹ اس لیے پہنا تھا کیونکہ اسے وہ پسند تھا مگر ساس کے طنز پر اسے لگا کہ ان کا لہجہ ہی ایسا ہے وہ پیار سے کہہ رہی ہیں۔۔۔وہ اٹھی اور اپنے کمرے میں آکر فوراَ کپڑے تبدیل کر کے اپنی بری کا ایک سوٹ نکال کر پہنا۔۔۔

کپڑے تبدیل کر کے وہ کچن میں چلی گ ئی۔۔۔

یہ ہوئی نا بات چلو اب کھیر بناؤ نائی لہ نے کسٹرڈ بنانا ہے۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سلمہ کہہ کر کچن سے نکل گئی۔۔ نائلہ آپی مجھے کھیر بنانی نہیں آتی آپ مجھے گائیڈ کریں گی۔۔۔ مومنہ کو لگا کہیں اس کی ساس کو اس کی کھیر پسند نہ آئی تو کیا سوچیں گی اس لیے اس نے اپنی جیٹھانی کو کہا تو نائلہ اسے گائیڈ کرنے لگی۔۔۔

کھیر بنا کر سب کو سرو کی سب نے کھیر کھا کر برتن رکھے اور اپنے کاموں میں لگ گے۔۔۔

شاید یہاں تعریف کرنے کا رواج نہیں ہے خیر میں بھی کی سوچ رہی ہوں۔۔۔

مومنہ نے دل میں سوچا۔۔اسے لگا شاید میری پہلی کوکنگ پر تعریف ہوگی مگر کسی نے ایک لفظ تک نہ کہا تو وہ سر جھٹکتی کمرے میں آگئی۔۔۔

♡♡♡

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مومنہ اپنے والدین کی ایک بیٹی ہے---اس کے دو بھائی سلطان اور ارسل جو کہ اس سے چھوٹے ہیں--- مومنہ سترہ سال کی ہے اور سلطان پندرہ کا۔ارسل کی عمر دس سال ہی----

شہزاد صاحب اور شازیہ بیگم کے یہ تین ہی بچے ہیں ---

مومنہ کی شادی کمر عمری میں ہی کر دی گ ئی--کیونکہ اچھا رشتہ ملنے پر منگنی کے بعد اس کے سسرال والوں نے شادی کا زور دینا شروع کر دیا اس لیے مجبوراً اس سترہ سال کی معصوم لڑکی کو پیا دیس بیاہ دیا گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ جوائی نٹ فیملی میں بیاہ کر آئی--تھی--- صدیق صاحب کا ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں تھیں-- بیٹیوں کو بیاہ کر انہوں نے بیٹے کی شادی کروائی-- ان کی بہو کو گلے کا کینسر ہو گیا جس وجہ سے وہ چھ بچوں کو رلتا چھوڑ اللہ کو پیاری ہو

گ ئی یں--- ان کی وفات کے ایک سال بعد ان کے شوہر عرفان نے دوسری شادی سلمہ سے کر لی--- ان کے چھ بچوں کو سلمہ نے پال پوس کر بڑا کیا-- سلمہ ایک غریب گھر کی لڑکی تھی اس لیے مجبوراًً پرائی اولاد پالنی پڑی کیونکہ عرفان کے گھر وہ عیاشی کی زندگی گزار رہی تھی ---

کچھ عرصے میں سلمہ کے اپنے چار بچے پیدا ہو گے---

اس طرح کل ملا کر سب بچے دس تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھ سگے اور چار سوتیلے---

رابعہ-ذیشان-عامر-اریبہ-ارسلان-آمنہ--- یہ چھ سگے بہن بھائی تھے -- علیشہ --انس انیس جڑواں بھای اور علیشبہ --- یہ چار سوتیلے تھے---

انس انیس پیدائش سے ہی نہیں چہرے سے بھی جڑواں تھے۔۔۔ابھی صرف چھ سال کے ہی تھی۔۔۔

گھر والوں نے بڑے دو بھای عامر اور ذیشان کی شادی کا فیصلہ کیا۔۔۔

ذیشان نے اپنی پھپو کی بیٹی نائلہ کو پسند کیا اور گھر والوں کی خلاف ورزی کے باوجود نائلہ سے منگنی کر لی۔۔۔عامر کے لیے مومنہ کا رشتہ مانگا گیا جو کہ عرفان صاحب کے دوست کی بھتیجی تھ۔۔

دونوں بھائیوں کی شادی ایک ساتھ کروائی گئی۔۔ اس طرح گھر میں دو بہوئیں نائلہ اور مومنہ بھی آگئیں۔۔۔۔

♡♡♡♡

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

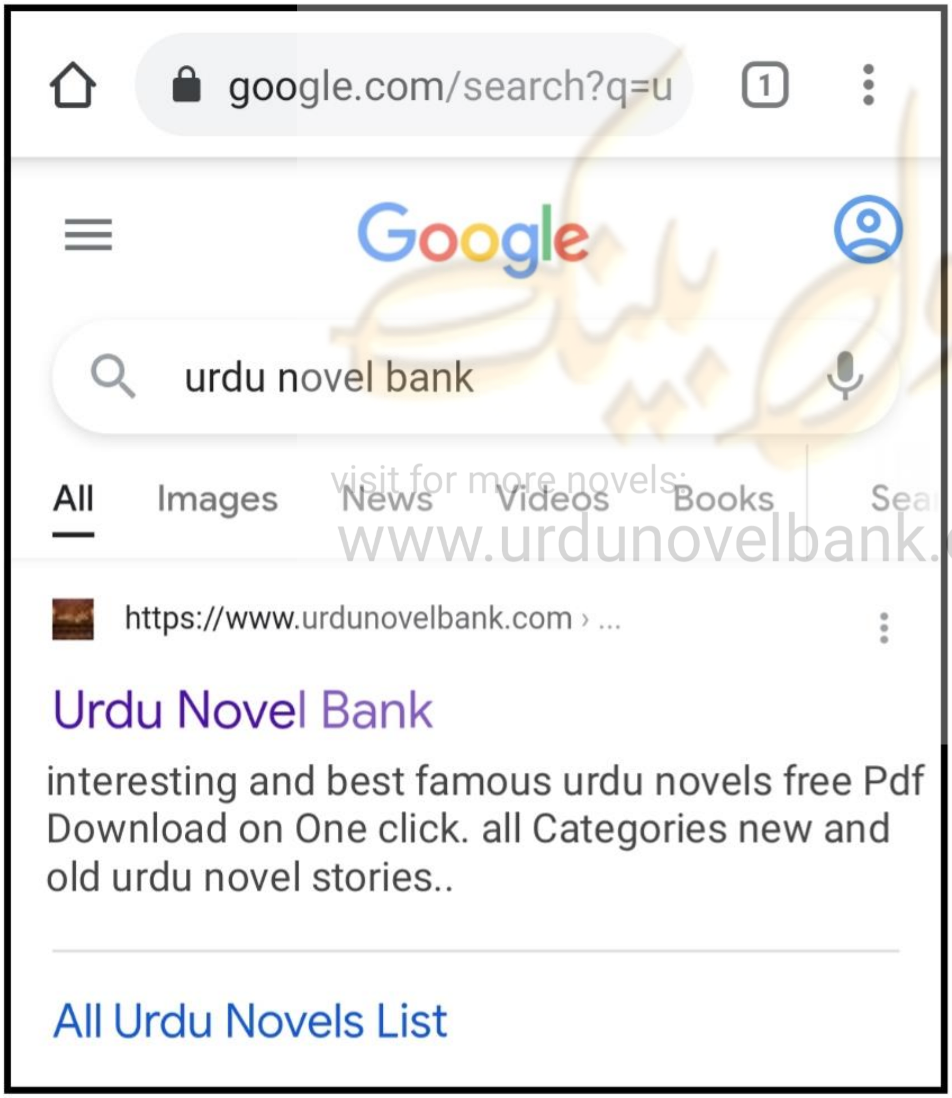

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

دیکھ مومنہ یہ نائلہ سے دور ہی رہنا یہ جادو تونے کرتی ہے ایسا نہ ہو کہ تجھ پر بھی کچھ کروا دے---

سملہ سے مومنہ اور نائلہ کا ایک ساتھ رہنا ہضم نہیں ہوتا تھ-- اسے نائلہ سے تو دشمنی تھی ہی مگر وہ چاہتی تھی کہ گھر میں صرف سلمہ کی مرضی چلے اور نائلہ ایک ہوشیار عورت تھی وہ عمر میں اپنے شوہر سے بھی چار سال بڑی تھی تو ہوشیار کیسے نہ ہوتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر امی وہ جادو کیوں کرتی ہیں؟؟

مومنہ نے ازلی معصومیت سے پوچھا-- بھلا اس معصوم کو کیا معلوم کہ اس کی ساس کیا کھیل کھیل رہی ہے---

بس وہ چاہتی ہے کہ تو اس گھر میں نہ رہے وہ تیری دشمن ہے دشمن---

سلمہ نے بڑی مہارت سے مومنہ کا بین واش کیا---

----- عامر کیا نائی لہ آپی جادو کرتی ہیں؟؟ مومنہ نے تجسس سے مجبور ہو کر عامر سے پوچھ ڈالا

تم سے کس نے کہا--- عامر نے چونک کر سوال کیا---

امی کہہ رہی تھیں---

مومنہ کی معصومیت پر عامر کو جی بھر پیار آیا تھ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی ہیسے کرتی ہیں ان کی باتوں پر دھیان مت دو ان کو عادت ہے---

عامر نے اس کے ماتھے پر پیار دیتے ہوے کہا تو مومنہ جھینپ گ ئی---

----

نائلہ آپی مجھے کچھ کام ہے یہاں آئیں گی---

مومنہ نے کچن میں کھڑی نائلہ سے کہا جو اریبہ کے ساتھ گپیں ہانکنے میں مگن تھی---

خیر تو ہے آج سب کو کام پڑ گے مجھ سے--- نائلہ ہنستی ہوی اس کے پیچھے آ گ ئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نائلہ آپی یہ میں نے چیک کیا تھا تو کیا ہوا ہے---؟

مومنہ نے پریگنینسی سٹیک آگے کر کے دکھایا۔ جس پر دو لائن بنی نظر آ رہی تھیں---

یہ تو پازیٹو بتا رہے ہیں مگر کبھی غلط بھی ہوت ہے ہاسپٹل جا کر چیک کروانا کل پھر پتا چلے گا۔۔۔

نائلہ نے سٹک دیکھتے ہوئے کہا۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔ مومنہ نے سٹک کو احتیاط س ایک ٹشو پیپر میں رکھ دیا۔۔

ارے پگلی اسے پھینک دو کیوں رکھا ہے۔۔

نائلہ نے ٹشو پیپر میں رکھی سٹک کو دیکھ کر کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی پھینک دوں گی۔۔ مومنہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

سٹک کو پورا دن پاس رکھا پھر آخر عامر کے کہنے پر اسے پھینک ہی دیا وہ بہت خوش تھے کیونکہ بچے ان دونوں کو ہی پسند تھے۔۔ شادی کے ایک ماہ میں ہی وہ

پریگننٹ تھی ۰اس لیے سب ہی اس کا خیال رکھتے تھے۔۔۔ نائلہ کو یہ بات شدید کڑھتی تھی کہ اسے اتنی اہمیت کیوں مل رہی ہے

اتنی جلدی بچہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔ اپنی جان تو دیکھو۔۔۔ کتنی کمزور ہو۔۔تمہاری امی نے نہیں بتایا کہ شادی کے کچھ عرصہ تک احتیاط کرتے ہیں۔۔

نآئلہ نے طنزََ مومنہ کو کہا۔۔ مجھے بچے پسند ہیں۔۔

مومنہ نے پر جوش ہو کر کہا۔۔۔ اچھا مگر میں نے تو گیپ رکھا ہوا ہے مجھے بچے نہیں چاہیے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج کل کی مائیں بیٹیوں کو سہی طرح سکھاتی نہیں اور شادی کروا دیتی ہیں پتا نہیں کیسی جاہل ہوتی ہیں۔۔۔

نائلہ نے مومنہ کی ماں کو طنز کا نشانہ بنایا جس پر مومنہ کا دل ٹوٹا تھا۔ بھلا اس ماں کا کیا قصور تھا بچے تو اللہ کی مرضی سے پیدا ہوتے ہیں۔۔

مومنہ نے سر جھکا لیا۔۔اسے لگا شاید یہ بھی مزاق کر رہی ہے مگر اس کے دماغ نے اس کے خیال کی نفی کی تھی۔۔۔

♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ گئے آپ کتنا ٹائم لگایا ہے کب سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔

مومنہ نے عامر کے آتے ہی گلے شروع کر دیے۔۔۔

جان بس ٹائم تو لگتا ہے نا۔۔۔ عامر نے اسے پیار کرتے کہا

اچھا سب لوگ آ گے میں ان سے مل آتی ہوں--- مومنہ نے اچھل کر کہا---

سب گھر والے گاؤں گے ہوئے تھے مومنہ پریگنینسی کی وجہ سے سفر نہیں کر رہی تھی---گھر میں نائلہ ذیشان رابعہ اور مومنہ ہی تھے-- شام میں عرغان صاحب بھی آ گے تھے باقی سب دو دن بعد لوٹے تھے تو مومنہ خوش ہو گی تھ---

بات سنومومنہ ----عامر نے اسے روکا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بولیں---مومنہ واپس پلٹی تھی--

یار نائلہ آپی ناراض ہو کر چلی گ ئی ہیں؟؟

عامر نے بیڈ پر لیٹتے ہوے سوال کیا

مجھے تو نہیں پتا دو دن سے گھر میں دکھی نہیں ہیں شائی دمیکے گ ئی ہیں کیوں خیر ہے--؟

مومنہ بھی اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گ ئی--

ہاں وہ خفا ہیں تم خود ہی پوچھ لو جا کر مجھے تو ساری بات نہیں پتا---- عامر نے آنکھیں موندتے کہا تو مومنہ اٹھ کر چلی گ ئی---

کیوں مومنہ نائ لہ کو کیا کہا ہے جو وہ خفا ہو کر گ ئی ہے---؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ جوں ہی باہر آئی سلمہ نے ہنس کر طنز کیا

میں نے تو کچھ نہیں کہا----

مومنہ نے فوراََ صفائی پیش کی ----

وہ تو کہتی ہے کہ مومنہ کی وجہ سے خفا ہوں---

سلمہ بھی کہاں مانتی تھ۔۔۔

پتا نہیں میں نے تو کچھ نہیں کہا۔۔۔

مومنہ پریشان ہوگ ئی نجانے کیا ہوا تھا۔۔۔

***

شام میں جرگہ بیٹھا ہوا تھا اور نائلہ کے مطابق مومنہ کو زیادہ پیار کیا جاتا ہے اور

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نائلہ کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔۔۔

شام کو عرفان ماموں نے کھانا کھاتے ہوئے مجھے ڈانٹا ہے۔۔

نائلہ نے غصے سے عرفان صاحب کو دیکھا

کیوں ڈانٹا کس بات پر ڈانٹا یہ بھی بتاو۔۔

عرفان صاحب نے بھی سوال کیا

اپ نے کہا کہ کھانا بھی نہیں پکتا سہی سے اس گھر میں۔۔۔

نائلہ کی بے تکی بات پر سب ہی ماتھا پیٹ کر رہ گے۔۔۔

میری بیٹی اتنی لاڈلی رہی ہے اس سے کھانا بنواتے ہو اتنی جرت اپنی اس لاڈلی

مومنہ سے کام کرواو نا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نائلہ کی ماں نے بھی حصہ ڈالا۔۔۔

مومنہ سر جھکاے بیٹھی سب سن رہی تھی۔۔

رات کو کھانا مومنہ نے بنایا تھا اور اسے نہیں معلوم تھا کہ عرفان چاول نہیں کھاتے ہیں عرفان نے جب ڈانٹا تھا تو وہاں سب موجود تھے صرف نائلہ نہیں تھی جس نے کھانا بنایا اسے برا نہیں لگا تو اس کو کیا تکلیف ہے۔۔۔

سلمہ نے نائلہ کو نیچا دکھانے کے لیے مومنہ کا ساتھ دیا۔۔۔

جرگہ کافی لمبا تھا۔۔۔آخر نائلہ کی ماں نے فیصلہ سنایا۔۔

نائلہ کو الگ کر دیا جائے اور کھانے پینے راشن وغیرہ کا خرچہ آپ لوگ اٹھاو گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔۔۔

اس فیصلے کو چارو ناچار سب کو ماننا پڑا۔۔۔

***

مومنہ تجھ بھی ہم الگ کر رہے ہیں جیسے نائی لہ اپنے کمرے میں چولہا رکھ کر کھانا پکاتی ہے تو بھی پکا لینا مگر راشن کا خرچہ ہم نہیں اٹھائیں گے۔

سلمہ نے اپنے ہاتھ صاف کیے--

مگر امی میں الگ نہیں ہونا چاہتی میں آپ کے ساتھ ہی رہوں گی---

مومنہ نے بھرائی آواز میں کہا---

سلمہ بے زار سی نظر ڈال کر اٹھ گ ئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ اٹھ کر عامر کے پاس گ ئی اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا

مومنہ میں کیا کر سکتا ہوں اگر ابو کہتے ہیں تو ہو جائیں گے الگ---

عامر نے بھی مجبور ہو کر کہا---

مومنہ اداس سی ہوگ ئی۔۔۔

۔۔۔ مما میں الگ نہیں ہوتی۔۔۔۔ مومنہ نے اپنی مما کو فون کر کے ساری بات بتا ڈالی تھی۔۔۔ میں پوچھتی ہوں ان لوگوں سے تجھ الگ نہیں کرتے۔۔۔ شازیہ بیگم نے اسے تسلی دی۔۔۔

مومنہ کے والد شہزاد صاحب کافی سخت مزاج کے تھے۔۔۔ اپنے علاقے کے ڈون مانے جاتے تھے۔۔۔ یہی وجہ تھی ان کے غصے سے سب لوگ ہی ڈرتے تھے۔۔۔ ان کے کہنے پر مومنہ کو الگ نہیں کیا گیا مگر اب مومنہ کی اصل آز مائ ش شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔

***

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن کے بعد کچھ عرصہ خاموشی رہی تھی۔۔ مومنہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھی جب اسکے موبائل پر ایک مسیج موصول ہوا۔۔ مسیج عامر ممانی کا تھا۔۔۔

عظمیٰ ممانی مومنہ سے اس کی شادی کا لہنگا مانگ رہی تھی ان کے بھای کی شادی تھی کچھ دنوں تک لوٹانے کا وعدہ کیا۔۔۔ مگر مومنہ نے انکار کر دیا۔۔۔

وہ اپنا لہنگا کسی کو دینا نہیں چاہتی تھی کیونکہ وہ کافی مہنگا تھا اور اگر خراب ہو گیا تو ۔۔۔ اور دوسری بات مومنہ کو لہنگا پہننا بہت پسند تھا شادی سے پہلے کسی نے پہننے نہیں دیآ۔۔سب کہتے کنواری لڑکی نہیں پہن سکتی۔۔ سو شادی کے بعد وہ لہنگا پہن کر اپنا شوق پورا کرنا چاہتی تھی۔۔۔

مومنہ عظمیٰ کو لہنگا چاہیے دے دو اسے۔۔۔ سلمہ نے کمرے آکر حکم صادر کیا

امی میں لہنگا نہیں دیتی کسی کو بھی پلیز۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے التجا کی

مومنہ وہ لہنگا ویسے بھی ہم نے اپنے رشتہ دار سے کرائے پر لیا ہوا ہے واپس تو کرنا ہے نا۔۔

سلمہ نے ایک اور بم پھوڑا

کیا۔۔۔؟؟ مگر اپ تو کہہ رہی تھی کہ لہنگا میرا ہے وہ میرے پاس رہے گا آپ کو پتا ہے نا مجھے لہنگا پسند ہے اس لیے میں نے ذاتی لہنگے کی فرمائش کی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ حیرت اور دکھ کے ملے جلے جزبات لیے بولی۔۔۔

مومنہ جو بھی ہے اب لہنگا دے دو عظمیٰ خفا ہو جاے گی۔۔

سلمہ نے سخت لہجے میں کہا

کل یہ لوگ مجھ سے زیور بھی چھین لیں گے پھر کیا کروں گی۔۔۔ مونہ نے دل میں سوچا۔۔۔ خاموشی سے اٹھی اور لہنگا نکال کر دے دیا۔۔

پورا دن مومنہ رو رو کر بے حال ہوتی رہی۔۔ مگر پھر دل کو تسلی دے کر خاموش ہو گ ئی۔۔۔

میں اپنا لہنگا کسی کو بھی نہیں دیتی بس۔۔۔۔ مومنہ نے آنسوو پونچھتے عزم کیا۔۔۔

کچھ دنوں بعد عظمی نے لہنگا واپس کر دیا مگر لنگا جگہ سے خراب ہو چکا تھا۔ مومنہ کو بہت دکھ ہوا مگر وہ خاموش ہو گ ئی۔۔ شام کو سلمہ لہنگا مانگنے کے لیے ٹپک پڑی۔۔

مومنہ لہنگا دو واپس کرنا ہے۔۔۔

مگر امی میں لہنگا نہیں دیتی کسی کو بھی پلیز۔

مومنہ بے بسی سے رونے پر آ چکی تھی--

نہیں جن کا ہے وہ مانگ رہے ہیں جلدی نکال کر دو--

سلمہ کے دو ٹوک لہجے پر مومنہ چپ ہو گ ئی--اور لہنگا واپس کر دیآ---

ابو میرا لہنگا چھین لیا آپ نے اور آج عظمی ممانی نے بھی مجھے بہت باتیں سنائی یں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کہا اس نے بتاو--

عرفان نے پریشانی سے پوچھا

وہ کہہ رہی تھی کہ ---

شکل دیکھی ہے اپنی آئی ینے میں جو لہنگا پہنو گی تم -- میری طرف سے لعنت ہے تم پر اور تمہارے لہنگے پر گھٹیا عورت--

مومنہ نے عظمی کے مسج پڑھ کر سنا دیے

کوی بات نہیں مومنہ خیر ہے تم لہنگے کی خاطر ایسے نہ کرو میں تمہیں پیسے دے دوں گا تم اور لے لینا۔۔۔

عرفان صاحب نے بات ٹالی کیونکہ عظمی اور ان کا جو خفیہ رشتہ تھا اس وجہ سے وہ عظمی کو ڈانٹ نہی سکتے تھے اس لیے معصوم مومنہ کا ہ منہ بند کروا دیا۔۔۔

عامر ایسے کیوں کر رہے ہیں یہ۔۔۔ مومنہ کمرے میں آکر رو دی تھی۔۔ بھلا وہ معصوم ان سب چالاکیوں کو کیسے پہچان سکتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جان چپ ہو جاو میں تمہیں زیادہ اچھا لہنگا لے دوں گا چھوڑو سب کو۔۔۔

عامر نے اسے گلے لگا کر تسلی دی

نہیں عامر بات لہنگے کی نہیں ہے میری اتنی بے عزتی کر دی انہوں نے مجھے بہت برا لگا کوی ہے ہی نہیں ایسا جو مجھے سہارا دے۔ مومنہ مسلسل روے جا رہی تھی۔۔

میری جان میں ہوں نا عظمی کی ایسی پھینٹی لگای ہے کہ آئندہ سوچ کر بولے گی ۔۔۔ عامر نے مسکرا کر بتایا تو مونہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا پھر مسکرا کر اس کے سینے میں چھپ گئی۔۔

ہمسفر اچھا ہو تو دنیا والوں کا ڈر نہیں ہوتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے مومنہ یہ ٹماٹر کیسے کاٹ رہی ہو--؟ مومنہ جو رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی سلمہ کی بات پر حیرت سے ان کو دیکھا

ہمارے ہاں ایسے ٹماٹر نہیں کاٹتے گول گول کاٹو ورنہ کوی کھاے گا ہ نہیں--

بے تکی بات مومنہ الجھ گ ئی-- ٹماٹر تو گل جاتے ہیں پکاتے وقت اس میں ایسا کیا ہے---؟

مومنہ نے بھی مسکرا کر جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں تم رہنے دو کھانا میں خود ہی بنا لوں گی ویسے بھی سب کو میرے ہاتھ کے علاوہ کسی کا نہیں پسند

سلمہ نے چھری اس سے لیتے ہوے ادا سے کہا

میں نے کل جو بریانی بنائی تھی وہ تو سب کو بہت پسند آئی تھی--

مومنہ نے جتایا

سلمہ خاموشی سے کام کرنے لگی۔۔ مومنہ منہ لٹکا کر کچن سے باہر نکل آئی۔۔۔

سیڑھیاں اتر کر وہ نیچے اپنے پورشن میں آئی ۔۔ مومنہ اور اس کی جیٹھانی نیچے والی منزل میں رہتے تھے دو دو کمرے اور ایک ایک واش روم دونوں کے حصے میں تھے۔۔

مومنہ اپنے کمرے میں آکر بیٹھ گ ئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر جب آفس سے لوٹا تو مومنہ منہ لٹکائے بیٹھی تھی

کیا ہوا ؟؟

کچھ نہیں آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔ مومنہ مسکرا کر کہتی اصل بات گول کر گ ئی۔

اسے پسند نہیں تھا کہ شوہر تھکا ہارا گھر آئے اور یوی شکایتیں شروع کر دے۔۔ماحول خراب ہو جاتا ہے یوں شوہر بھی بے زار رہتا ہے۔۔

کیسا تھا دن۔۔ مونہ نے پانی کا گلاس عامر کو پکڑاتے سوال کیا۔۔

اچھا تھا تم سناو کیا کرتی رہی آج ۔۔بور تو نہیں ہوتی۔۔

عامر نے اس کے گرد بازوو کا حصار بناتے لاڈ سے پوچھا۔۔

بور تو ہوتی ہوں آپ کے بغیر دل نہیں لگتا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے پیار سے اس کے سینے پر سر رکھا۔۔ عامر کا پیار اسکو سب کچھ بھلا دیتا اسے یاد رہتا تو بس یہ کہ وہ اور عامر ساتھ ہیں۔۔

چلو جب میرا بے بی آجاے گا تو وہ بور نہیں ہونے دے گا۔۔

عامر نے شرارت سے کہا تو وہ جھینپ گ ئی۔۔۔

مومنہ کا پانچواں مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔آج وہ چیک اپ کے لیے جا رہی تھی

۔۔عامر کے پاس پیسے تھوڑے کم پڑ رہے تھے۔۔۔ اس لیے وہ کافی پریشان تھا۔۔

مومنہ نے عامر کو پریشان دیکھا تو کسی سوچ کے تحت وہ سلمہ کے پس پہنچی۔۔

امی میں نے آج چیک اپ کروانے جانا ہے ابو سے کچھ پیسے لیں دیں۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مومنہ نے کچن میں کھڑی چائے پیتی سلمہ سے تھوڑا جھجک کر کہا

کیوں عامر کی تنخواہ کے پیسے کہاں ہیں۔۔؟

سلمہ نے چے کی پتی سنک میں تھوکتے ہوے پوچھا

وہ ختم ہو گے تھے ان کی تنخواہ آئی نہں ہے ابھئ۔۔

مومنہ مسلسل ہاتھوں کی انگلاں مروڑ رہی تھی--

کدھر چھوڑے ہیں پیسے اس نے وہ کونسا کوئی پورے خاندان کو کھلاتا ہے--

سلمہ نے بے زارگی سے کہا

امی میرے لیے دودھ بور فروٹ وغیرہ لاے تھے---

مومنہ کی بات پر سلمہ نے غصے سے آنکھیں نکلیں---

بیس ہزار کا فروٹ نہیں کھا سکتی ہو تم اور ویسے بھی عرفان صاحب کے پاس دس ہزار تھے اس کی میری دوائیاں لے آئے تھے--- جاو خود ہی انتظام کرو---

سلمہ کہہ کر کچن سے نکل گ ئی--

مومنہ کی بس ہوگ ئی تھی اب-- بھلا اتنی بے عزتی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب سلمہ دس ہزار کی دوائی کھا سکتی ہے تو مونہ چند ہزار کا فورٹ نہں کھا سکتی؟

ویسے بھی اس حالت میں اسے ضرورت تھی ان سب چیزوں کی۔۔اور بیس ہزار کی

تنخواہ میں سے وہ گھر کا راشن بھی لے کر آتا تھا اس مہنگای کے دور میں کتنا

مشکل تھاگزارہ۔۔لیکن اگر وہ یہ بات سلمہ سے کہتی تو وہ وبال کھڑاکر لیتی اس

مومنہ خاموشی سے کمرے میں آگئی اور عامر کو ساری بات بتا دی۔۔

مومنہ رہنے دو تم میں کسی سے ادھار پکڑ لیتا ہوں ن کو رہنے دو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر نے اسے تسلی دی۔۔

***

امی کھانا نہیں بچا۔۔ مومنہ نے سلمہ کو ہانک لگای۔۔

نہیں ہے ختم ہوگیا ہے۔۔

سلمہ کی آواز پر اس کی آنکھیں نم ہوگ ئی یں۔۔۔ عامر صبح ہی دفتر کے کام کے سلسلے میں سیالکوٹ چلا گیا تھا اور ایک ہفتے بعد لوٹنا تھا۔۔۔

وہ دن کے کھانے کے لیے کچن میں آئی تو سارا کچن خالی پڑا تھا۔۔ فریج کو بھی تالا لگا تھا۔۔ بھوک کے مارے اسے چکر آنے لگے تھے۔۔ وہ جلدی سے کمرے میں گ ئی اور اپنے چھوٹے گیس سیلینڈر پر چائے بنا کر ساتھ میں بسکٹ کھا لیے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صد شکر تھا کہ اوپر نیچے کی مشقت سے بچنے کے لیے اس نے کمرے میں ہی چائے کا سامان رکھا ہوا تھا۔۔ عامر نے کھانے پینے کی ہر چیز کمرے میں رکھی تھی۔۔۔ اس لیے مومنہ کو مشکل نہیں ہوی تھی۔۔اور پھر یہ معمول بن گیا۔۔۔

اس ایک ہفتے میں مونہ کو کھانا کم ہی نصیب ہوتا تھا۔۔۔ اس کا چھٹا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔ اب اسے بھوک زیادہ محسوس ہوتی۔۔۔

ایک ہفتے میں وہ سوکھ کر کانٹا بن گ ئی تھی۔۔۔ اس کا پھول جیسا چہرہ مرجھا گیا تھآ۔۔

عامر جب لوٹ کر آیا تو اس کی حالت سے پریشان ہو گیا۔۔ مومنہ نے ساری بات عامر کو بتا دیں کہ کیسے وہ بھوکی پڑی رہتی تھی۔۔

عامر نے غصے میں آکر سلمہ کو تنبیہ کی کہ آئیندہ ایسا نہ ہو جس پر سلمہ نے عامر کو خوب کھری سنا ڈالیں ۔۔

*****۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عامر کا مزاج کافی ٹھنڈا تھا وہ کسی پر غصہ نہیں کرت تھا یہی وجہ تھی کہ وہ مومنہ کو تحفظ نہیں دے پاتا تھا مومنہ کی خاطر اگر کچھ کہتا تو بدلے میں خود ہی سوتیلی ماں سے بے عزت ہو کر آ جاتا اس لیے مومنہ نے عامر کو بتانا بند کر دیا۔۔

عامر جلدی کریں لیٹ ہو جائے گا۔۔۔

مونہ دوپٹہ سیٹ کرتی ہوئی عامر کے پاس آئی

بس ہو گیا اب چلتے ہیں۔۔۔میں بس ابھی آیا ابو سے گاڑی کی چابی لے کر۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

مومنہ نے آئینے میں خود کو دیکھا۔۔

فینسی ریڈ شارٹ فراک ۔۔ہلکا سا میک اپ اور سر پر دوپٹہ سیٹ کیے وہ شہزادی لگ رہی تھی۔۔

وہ میکے جانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔۔دونوں بس نکلنے ہ والے تھے ۔۔۔

مونہ نے سینڈلز پیروں میں ڈالی اور جلدی سے روم سے باہر آگ ئی۔۔

مومنہ سنو۔۔ عامر نے اسے بلایا تو وہ جلدی سے اس کے پاس پہنچی۔۔۔

یار ابو کہہ رہے ہیں کہ میکے نہیں جاو آج اگلے ہفتے چلے جانا۔۔

عامر کی بات پر مومنہ کا چہرہ اترا تھا۔۔

نہیں میں نے آج ہی جانا ہے۔۔ صدا کی ضدی مومنہ نے دو ٹوک کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابو نے منع کر دیا ہے اب اچھا نہیں لگتا ان کو منع کرنا ۔۔۔

مجھے نہیں معلوم میں تیار ہو چکی ہوں مجھے جانا ہے بس۔۔۔

مومنہ پلیز میں ابو کی بات نہیں ٹال سکتب سوری

نہیں عامر جانا ہے میں نے ایسا نہ کریں میرا بہت من ہے تین ماہ سے میں

نہیں گی ہوں اج نہ روکیں نا

مومنہ نے التجا کی مگر عامر نے غصے سے اسے جھٹکا

سنتی کیوں نہیں ہو نہیں مطلب نہیں بس---

عامر کہہ کر کمرے سے نکل گیا--

مومنہ نے غصے سے دروازہ بند کیا شور کی آواز پر سب لوگ نیچے آگے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر غصے سے مومنہ کے پاس آیا

دروازہ کیوں توڑ رہی ہو--مار دوں گا--

مار دیں جان چھوٹ جاے گی اپ کی

مومنہ نے بھی ہڈ دھرمی سے کہا تو عامر نے غصے سے اسے دھکا دیا۔۔

وہ بیٹ پر جا لگی۔۔۔

اس کے باپ کو پتا چلا تو پتا نہیں کیاا ہو گا پہلے ہی اس کی ٹانگیں قبر میں ہیں یہ کمینی اسے مار کر ہی چھوڑے گی۔۔ سلمہ کے طنز پر مومنہ نے غصے سے آنکھیں میچیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب لوگ تماشہ دیکھ کر واپس چلے گئے۔۔ عامر غصے سے تن فن کرتا نکل گیا۔۔

مومنہ بیڈ پر پڑی روتی رہی غصہ کرنے کی وجہ سے اس کے ناک سے خون بہنے لگا اور بلڈ پریشر ہائی ہوگیا۔۔۔

کافی دیر بعد خود کو ریلیکس کر کے اس نے کپڑے بدلے اور ذہن کو پر سکون کرنے کے لیے سونے لیٹ گ ئی۔۔

مگر آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔۔ اتنی تکلیف ہوی تھی اسے آج۔۔۔

وہ اکیلی ہی سب کے طنز اور نفرتیں جھیل رہی تھی۔۔

غلطی عامر کی نہیں تھی۔۔

مومنہ انتہای ضدی اور غصیلی طبیعت کی مالک تھی وہ ہمیشہ ضد کرتی تھی اور آج عامر نے اس کی ضد اور غصے سے تنگ آکر اس کی بے عزتی کر ڈالی۔۔

اپنی جگہ یہ بھی ٹھیک تھا مگر سب گھر والو کے سامنے عامر نے اسے ذلیل کیا اس بات پر مونہ ٹوٹ سی گ ئی تھی۔۔۔اسے تسلی دینے بھی کوی آگے نہ بڑھا الٹا سلمہ طنز کا تیر چلا کر چلتی بنی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن گزر رہے تھے۔۔ مومنہ نے عامر سے معافی مانگ کر منا لیا تھا۔۔ مگر سلمہ کے طنز اب اس کی برداشت سے باہر تھے۔۔۔ اس نے عرفان صاحب کو سب بتانے کب سوچا تھا۔۔تاکہ اس کا کوئی مثبت حل نکل سکے۔۔

شام میں اس نے عرفان صاحب کو سب کچھ بتا دیا۔۔ عرفا صاحب نے سب گھر والوں کو اکھٹا کیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے جب ساری باتیں دوہرائی یں تو سب لوگوں نے اسے غلط ٹھہرایا۔۔

مومنہ سلمہ ان بچوں کی سوتیلی ماں ہے اس نے ان کو پالا ہے ہم جانتے ہیں وہ ایسی نہیں ہے سمجھی۔۔ اگر وہ بری ہوتی تو ان بچوں کو اتنا پیار نہ دیتی۔۔

عرفان صاحب نے سراسر سلمہ کی سائیڈ لی--

ابو ان کو اپ اسی لیے لاے تھے کہ یہ اپ کے بچوں کو پالیں اور دوسرا میں ان کی بیٹی نہیں ہوں بہو ہوں مجھ سے ان کو دشمنی تو ہوگی ہی نا یہ مجھے طنز کرتی ہیں کھانا چھپا دیتی ہیں--

مومنہ نے بھرای آواز میں بتایا

مومنہ جھوٹ مت بولو سمجھی آئیندہ اس بارے ییں کوی بات نہیں ہوگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرفان صاحب کہہ کر اٹھ گئے---سلمہ فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ اٹھ کر کمرے میں چلی گی اور مومنہ نے بے بسی سے عامر کو دیکھا جس نے ایک بار بھی مومنہ کے حق میں آواز نہیں اٹھای تھی---

× × × ×

آج بریانی میں نے بنائی ہے کونسی والی زیادہ اچھی تھی۔۔ مومنہ کی یا میری۔۔۔۔

سلمہ نے کھانا کھاتے سب سے پوچھا

آج والی مزے دار ہے۔

مومنہ اور عامر کے علاوہ سب نے نعرو لگایا۔۔

مومنہ نے عامر کی طرف دیکھا اور بریانی کی پلیٹ کو دیکھا۔۔ بریانی تھی یا حلوہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

مومنہ سلمہ سے اچھا کھانا بناتی تھی۔۔۔ سلمہ کا کھانا مومنہ کے لیے کھانا بہت مشکل تھا نجانے وہاں رہنے والے کیسے کھا لیتے تھے۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

--------- مومنہ ہم لوگ لاہور جا رہے ہیں گھر تمہارے ذمے ہے خیال رکھنا

ٹھیک ہے----

سلمہ نے پیار سے مومنہ کو مخاطب کیا-- مومنہ سمجھ گ ئی کہ گھر کے کام کرنے پڑیں گے اسی لیے سلمہ محبت جھاڑ رہی ہے---

گھر میں رابعہ آمنہ ارسلان دادا سسر اور چھوٹے بچے انس انیس اوع علیشا موجود تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ آٹھواں مہینہ چل رہا تھا-- یہ مہینہ حاملہ خاتون کے لیے ویسے بھی بہت خطرناک ہوتا ہے---.

صبح اٹھ کر مومنہ نے سب کے لیے ناشتہ تیار کیا پھر برتن دھوے--عامر کو ناشتہ دیا اور وہ دفتر چلا گیا-- پھر دادا سسر کو ناشتہ دیا--

بعد میں باقی سب اٹھے تو انہیں ناشتہ دیا۔۔

مومنہ بھابھی اور پراٹھے بنا دیں۔۔

آمنہ کے حکم پر مومنہ نے پھر سے پراٹھے بنائے۔۔۔

سلمہ کے ہاتھ کا آدھا پراٹھا کھا کر سب اٹھ جاتے تھے مگر مومنہ کے ہاتھ کے پراٹھے کھا کھا کر ان کا دل نہیں بھر رہا تھا۔۔مزے دار ہی اتنے تھے۔۔۔

اس کے پیٹ میں درد کی ٹھیسیں اٹھنے لگی تھیں۔مگر وہ کھڑی کھڑی ہی کام کر رہی تھی۔۔ سارا کام ختم کر کے وہ اپنے پورشن میں آئی۔کپڑے دھو کر تھوڑا آرام کیا۔۔درد ابھی بھی ہو رہا تھا بھوک بھی لگ رہی تھی۔۔۔ ایک بج چکا تھا۔۔

وہ جلدی سے کچن میں گ ئی تو کچن ویسے ہی پڑا تھا جیسا چھوڑ کر گ ئی تھی۔۔۔

رابعہ آپی کھانا بنا دیں نا بھوک لگی ہے۔۔۔

مومنہ نے موبائ ل پر مصروف رابعہ کو کہا تو وہ منہ بناتی سر ہلا گ ئی۔۔

مومنہ باہر آکر دھوپ میں بیٹھ گ ئی۔۔ سردیاں شروع تھیں۔۔دھوپ میں بیٹھ کر اسے کچھ سکون ملا۔۔

یک گھنٹے بعد اس نے کچن میں جا کر دیکھا تو عجیب سے حلوے نما چاول پڑے تھے۔۔۔

جیسے تیسے کر کے اس نے کھانا کھایا اور کمرے میں آکر لیٹ گ ئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

درد اب کم ہو گیا تھا۔۔ وہ لیٹے لیٹے ہی نیند کی وادی میں اتر گ۔۔

##

شام میں وہ عصر کی نماز پڑھ کر کچن میں گ ئی تو کچن کی حالت دیکھ کر اسے غش آنے لگے۔۔۔سارا کچن پھیلا ہوا تھا۔۔۔ اس نے سارا کچن سمیٹا اور رات کا کھانا بنانے لگی۔

اس نے سارا کام جلدی سے کیا پا کہ رابعہ کو کوی کام نہ کرنا پڑے ۔۔وہ چاہتی تھی کہ اس کے ہوتے ہوے اس کی نندیں کوی کام نہ کریں ۔۔۔ مگر نندیں چاہتی تھیں کہ وہ ہی گھر میں نہ رہے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سبزی تیار کر کے اس نے آٹا گوندا اور باہر آکر چہل قدمی کرنے لگی۔۔

شام کو مغرب کے بعد وہ کچن میں آئی تو رابعہ ٹیڑھی میڑھی روٹیاں بنانے میں مصروف تھی اور باقی سب کھا رہے تھے۔۔غالباَ دادا سسر کو بھوک لگی تھی جس وجہ سے وہ مجبوراَ کام کر رہی تھی۔۔

اپنے لیے روٹی بنا لو۔۔

رابعہ نے کہا۔۔ آپ بنا دو نا میری طبیعت خراب ہے

مومنہ کے کہنے پر اسے دو چائی نے کے نقشے بنا دیے۔۔

♡♡♡

یہ آٹا کس نے گوندا ہے؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سلمہ کی آواز پر باہر بیٹھی مومنہ چونکی ۔۔۔

مومنہ نے۔۔رابعہ نے بتایا

کیسا آٹا ہے یہ اتنا سخت روٹی نہیں پکتی اور جگہ جگہ سے جیسے پتھر ہوں۔۔

سلمہ نے بے زارگی سے کہا حالانکہ آٹا بہت نرم کا اچھا تھا۔۔۔

مومنہ نے سلمہ کے گوندے آٹے کے بارے میں سوچا

آٹا اتنا نرم ہوتا کہ جیسے حلوہ بنایا ہو۔۔ نجانے وہ روٹی کیسے بناتی ہے اس آٹے کی

مومنہ تو جبھبی روٹی پکاتی اپنے لیے آٹا الگ سے گوندتی۔۔۔

***۔

یہ لو مومنہ یہ تمہارے لیے انڈے لایا ہوں۔۔۔ داداسسر نے چھ انڈے اس کے

سامنے کیے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے خوشی سے انڈے لیے اور اپنے کمرے میں رکھ دیے۔۔

تھوڑی دیر بعدانس حاضر ہو گیا۔۔

مومنہ بھابھی مماکہہ رہی ہیں کہ ہمارے انڈے دو۔۔۔

کونسے انڈے؟ مومنہ نے پوچھا

جو دادا ابو نے دیے ہیں وہ ہمیں دو۔۔

انس نے کہا

نہیں ہیں انڈے ونڈے جاو یہاں کے

مومنہ نے غصے سے کہا۔۔

۔۔

عامر مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں آپ۔؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے پیار سے عامر سے پوچھا۔۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھے لیٹی ہوی تھی۔۔

تھوڑا سا۔۔ عامر نے شرارت سے کہا۔۔ مونہ نے ہزار بار اس سے یہ ایک سوال شادی کے بعد سے کر لیا تھا۔۔

بتائیں نا۔۔ مومنہ نے اس سینے پر مکہ مارا۔۔

بتایا نا تھوڑا سا۔۔ عامر بدستور ہنسی دبائے شرارت کے موڈ میں تھا

سچی بتا دیں ورنہ میں ناراض ---

مومنہ نے منہ بنا کر کہا

ہاہا یار پتا بھی ہے پھر بھی پوچھتی ہو اپنے آپ سے بھی زیادہ ---پیار کرتا ہوں جان۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر نے اسے پیار کرتے کہا

کبھی میرا ساتھ تو نہیں چھوڑیں گے--- مومنہ مطمئن نہیں تھی۔۔

نہیں چھوڑتا تمہیں چھوڑ کر زندہ کیسے رہوں گا جان---

عامر نے اسے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

***

مجھے سفید نان کھانا ہے تندوری روٹی نہیں کھاتی میں۔۔۔

عامر مومنہ کی فرمائش پر اسے ریسٹورنٹ لے کر آیا تھا۔۔ یہاں نان نہیں ملتے تھے مگر مومنہ بضد تھی کہ اسے نان ہی کھانا ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو مومنہ ضد نہ کرو کھا لو اب میں کہاں سے لاؤں گا نان پلیز۔۔۔

عامر نے چوتھی بار اسے سمجھایا مگر وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

عامر چپ چاپ کھانا کھانے لگا۔۔

کھاو کھانا ابھی گھر بھ چلنا ہے۔

عامر نے سخت لہجے میں کہا۔۔ مومنہ خاموشی سے بیٹھی رہی ریسٹوران میں وہ ایک الگ کمرے میں بیٹھے تھے۔۔مومنہ خاموشی سے کمرے میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

عامر کیمرے لگے ہیں چپ رہیں۔۔ مومنہ کے کہنے کے باوجود عامر نے دھیان نہیں دیا۔۔

کھانا کھاو مجھے غصہ مت دلاو۔۔

عامر نے غصے سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر مجھے یہ روٹی نہیں پسند میں گھر کھا لوں گی پلیز اپ کھا لین۔۔ حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کی طبیعت بگڑتی جا رہی تھی اسے اب کھانا دیکھ کر متلی ہو رہی تھی۔۔۔

عامر غصے سے اٹھا اور مونہ کو ایک زودار تھپڑ دے مارا مومنہ جھٹکے سے کرسی سے دور جا گری۔۔ پیٹ میں درد کی ایک ٹھیس اٹھی تھی۔۔۔ عامر اسے گھسیٹتے ہوئے کرسی پر لے گیا اور اس کے منہ میں روٹی ٹھونسنے لگا نوالہ اس کے حلق میں پھنس گیا۔۔ کھانسی کے دورے سے اس کے پیٹ میں اور درد ہونے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد عامر ریسٹورنٹ سے نکل گیا

۔مومنہ آنسو پونچ کر اس کے پیچھے چل پڑی۔۔ سب لوگ انہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے یقیناََ کیمرے کی آنکھ نے سب کچھ عیاں کر دیا تھا۔۔۔

گھر آکر عامر نے شور مچا دیا غصے سے مومنہ کا موبائل تک توڑ دیا۔۔ مومنہ خاموش رہتی مگر موبائل ٹوٹنے پر اس کا ضبط جواب دے گیا اور وہ کمرے میں آ کر رو دی۔۔۔

رات تک رو رو کر ہلکان ہو گی مگر نہ کوی اس کی خیر خبر کے لیے آیا نہ ہی تسلی دینے۔۔۔اللہ جی مجھے صبر دیں میں کیا کروں میرا کوی بھی تو نہیں ہے میرے ساتھ ہی کیوں۔۔۔۔؟ اللہ کتنے خواب دیکھے تھے شادی کے لیے۔۔۔ کتنے ارمان تھے وہ سب ٹوٹ گے ۔۔اللہ کس کو بتاوں کون سنے گا میری میں اکیلی ہو گی ہوں۔۔۔ میرے والدین کو پتا چلا یا لوگوں کو پتا چلا تو سب باتیں کریں گے سب مذاق اڑائیں گے اللہ جی۔۔۔۔۔

وہ انیس سال کی معصوم اور کم عقل لڑکی اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار اور صابرہ تھ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک عورت کے لیے یہی تو ہوتا ہے۔۔شادی کے بعد لوگوں کی باتوں اور والدین کی عزت کی خاطر قربان ہو جاتی ہیں۔۔ مر مٹ جاتی ہیں مگر بھنک تک نہیں پڑنے دیتی کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہیں۔۔۔۔

عامر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو مومنہ کو اپنا موبائل دے دیا مگر مومنہ اپنے موبائل کے ٹوٹنے پر بہت دکھی تھی اسے بہت تکلیف ہوی تھی رو رو کے لکان ہو چکی تھی۔۔ عامر نے معافی مانگ لی اور اسے منا لیا مگر اس کا موبائل اور سب کے سامنے کی ہوی بے عزتی تو لوٹ نہیں سکتی تھی۔۔مومنہ نے عہد کر لیا کہ وہ آئندہ عامر سے نہ ضد کرے گی نہ ہی خفا ہوگی وہ اپنے ماں باپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لڑکی تھی نا۔۔ بیٹی تھی وہ۔۔۔ شادی کے بعد پرائی ہو گئی تھی۔۔۔ سسرال والوں کے لیے ویسے بھی پرائی تھی۔۔ نجانے کون ہے جو بیٹیوں کا اپنا ہوتا ہے۔۔ ساری عمر خدمتوں میں لگ جاتی ہے۔۔ کبھی ساس سسر کی کبھی شوہر کی کبھی بچوں کی کبھی رشتہ داروں کی مگر۔۔۔۔ مگر پھر بھی وہ غیر ہی رہتی ہیں۔۔۔😥😭

♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ کے پیٹ میں خاصا درد تھا۔۔ وہ صبح سے بھوکی کمرے میں پڑی تھی۔۔ نہ ہی کسی نے آکر پتا خبر کی اور نہ ہی کھانے کا پوچھا۔۔۔ بھوک سے الگ چکر آرہے تھے اور درد الگ تھا۔۔۔ وہ بستر سے کوشش کر کے کھڑی ہوئی تو سر بری طرح

چکرانے لگا۔۔ وہ سر کو تھام کر دوبارہ سے بیٹھ گ ئی۔۔ گھڑی پر وقت دیکھا تو دوپہر کے بارہ بج رہے تھے۔۔

ابھی کھانا پکا ہو گا شاید کھا رہے ہوں تھوڑا میں بھی کھا لوں تب کہ طبیعت ٹھیک ہو۔۔ مومنہ خود سے بڑبڑاتی اٹھی اور بمشکل سیڑھیاں چڑھتی کچن تک پہنچی۔۔۔

کچن سارا خالی تھا۔۔برتن چیک کیے تو خالی تھے۔۔

امی کھانا نہیں ہے؟؟ مومنہ نے سلمہ سے پوچھا جو بستر میں گھسی سردی کم کرنے کی کوشش میں تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ہے کھانا۔۔مانگنے والا آیا تھا اسے دے دیا۔۔

سلمہ نے ایک نظر اسے دیکھا

میں کیا کھاوں بھوک لگی ہے پیٹ میں بہت درد ہے۔۔

مومنہ نے درد سے ہونٹ بھینچتے بے بسی سے کہا

کیا درد ہے --میں نے بھی بچے پیدا کیے ہیں-- سارا کام کرتی تھی-- میرے آپریشن کو دوسرا دن تھا میں نے سارا گھر کا کام کیا تھا اور بکریاں بھی سنبھالی تھیں--

سلمہ نے اپنی تعریفیں شروع کر دی تھیں--

مومنہ چپ چاپ کمرے سے نکل گ ئی --آپریشن کے چوتھے پانچویں دن تو ہاسپٹل سے ڈسچارج کرتے ہیں یہ وہاں ڈاکٹر کی بکریاں سنبھال رہی تھیں کیا؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے زیر لب بڑبڑایا-- سلمہ کے یہ فضول ہوائیاں اسے سمجھ نہیں آتی تھی-- وہ کتنی آسانی کے جھوٹ بول جاتی تھی-- حتی کہ وہ جھوٹی قسم بھی اٹھا لیتی تھی-- نماذ تو وہ ایک نہیں پڑھتی تھی اور اگر رمضان میں ایک آد پڑھ بھی

لے تو نماز پڑھتے پڑھتے باتیں بھی شروع کر دیتی۔۔ وہ گاؤں کی ایک جاہل عورت تھی جو ایک خوشحال مرد سے شادی کر کے خود کو ماڈرن سمجھنے لگی تھی۔۔

رکو یہ پتیلی میں کچھ دال ہے روٹیاں پکا کر اس پتیلے کو چاٹ لو۔۔

سلمہ کہہ کر سر بستر میں دے گ ئی۔ مومنہ تھکے قدموں سے کچن میں گ ئی پتیلے میں دال کا پانی پڑا تھا جو ایک گھونٹ جتنا تھا۔۔فریج کو بھی تالا لگا تھا۔۔ مومنہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی کمرے میں آگ ئی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شام تک وہ یوں ہی پڑی رہ ئی۔۔۔ آجکل عامر کے حالات بھی پتلے تھے اس لیے نہ ہی فروٹ تھا نہ ہی کچھ اور کھانے کا سامان۔۔

جمعے کا دن تھا اس لیے عامر جلدی گھر آگیا تھا۔۔ مومنہ کو اس حالت میں دیکھ کر اسے شدید غصہ آیا۔۔اس نے مومنہ سے کافی پوچھا مگر مومنہ ٹالتی گ ئی۔۔آخر عامر کے اصرار پر اس نے دن والا واقعہ گوش گزار کر دیا۔۔۔

عامر غصے سے تن فن کرتا سلہ کی طرف پہنچ گیا۔۔مومنہ اسے روکتی رہ گ ئی مگر وہ رکا نہیں۔۔

مومنہ بمشکل بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے گ ئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی جی مومنہ صبح سے بھوکی ہے آپ کو پتا ہے نہ وہ بیمار ہے۔۔

عامر نے غصہ کنٹرول میں کرتے ہوئے نرم لہجے میں سلمہ سے پوچھا۔۔

سلمہ پہلے سے ہی لڑنے کو تیار تھی فوراَ چلانا شروع ہو گ ئی۔۔

میں نے ٹھیکہ لیا ہے تیری بیگم کا۔۔ مجھے اور کام بھی ہوتے ہیں۔۔

سلمہ اس زور سے بولی کہ رابعہ اور اریبہ بھی باہر آگ ئی--- دادا سسر بھی پریشانی سے بھاگے آئے--

امی میں پیار سے پوچھ رہا ہوں-- بیوی ہے میری اس کا خیال کرنا چاہیے اپ بھی کچھ لگتی ہے--

عامر نے لہجہ نرم رکھنے کی پوری کوشش کی--

عامر کس لہجے میں بات کر رہا ہے تو امی سے شرم کر کل کی آئی بیوی کے لیے ماں کو بے عزت کرے گا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رابعہ نے ٹانگ اڑانی ضروری سمجھی---

تم چپ رہو آپی--- عامر نے سختی سے کہا

کیوں چپ رہیں ہاں۔۔تو کون ہوتا ہے یہ کہنے والا اس کمینی کی خاطر ہمیں بے عزت کرے گا۔۔

اریبہ نے مومنہ کی طرف اشارہ کر کے کہا جبکہ سلمہ اب خاموش تماشای بنی ہوی تھی کیونکہ اس کی سپورٹرز بیٹیاں لڑنے مرنے کو تیار کھڑی تھیں۔ یقیناَ یہ سب ان کی ملی بھگت تھ۔۔وہ مومنہ کو گھر سے نکالنا چاہتی تھیں۔

مومنہ خاموش کھڑی اپنے پیٹ درد کو بھی برداشت کر رہی تھی اور جو درد دل میں تھا اسے بھی ضبط کیے ہوے تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو میرے سامنے نہ آنا دفع ہو یہاں سے ۔۔۔ عامر نے اریبہ کو غصے سے کہا۔۔

کیوں دفع ہوں اپنی اس بیوی کو دفع کر۔۔۔ اریبہ نے تمیز کو سائیڈ پر رکھ کر بد تمیزی شروع کر دی تھی۔۔

مومنہ کو خبردار کچھ کہا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔

عامر نے آج پہلی بار مومنہ کا دفاع کیا تھا۔۔دادا سسر کھڑے بے زارگی سے مومنہ کو دیکھنے لگے۔۔۔

فتنے کی جڑ یہی ہے اس سے پوچھو کیا موت پڑی ہے اس کو۔۔۔

سلمہ نے مومنہ کو دھکا دیا جس سے وہ بستر پر جاگری۔۔ درد کی ایک تیز لہر اٹھی اور مومنہ کراہ کر رہ گ ئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رابعہ نے عامر کو دھکا دیا اور کرسی پر گرا دیا۔۔۔

سب بہنیں اور سلمہ عامر کو کھری کھری سنانے لگیں۔۔۔

عامر ان سب کے ساتھ بحث میں ناکام ہو رہا تھا۔۔۔ بے اختیار اس کی آنکھوں میں آنسوو آ گے اور وہ زار زار رونے لگا۔۔۔۔

سب عورتیں مسلسل اسے باتیں سنانے میں مصروف تھیں۔۔

مومنہ اپنے شوہر کے آنسوو برداشت نہ کر سکی۔۔ آج اس کی بس ہو گئی تھی۔۔وہ درد کی پراوہ کیے بغیر اٹھی اور جا کر رابعہ کے پاس کھڑی ہو گی۔۔

ادھر بات کرو کیا کہہ رہی ہو۔۔۔

مومنہ نے اپنی انکھیں غصے سے بڑی کرتے ہوی مخاطب کیا۔۔۔

سسرال والے مارتے بھی ہیں گالیاں بھی دیتے ہیں۔۔ تم کو تو ہم اچھے ملے ہیں اسی لیے فتنے بھیلا رہی ہو۔۔۔ ایک وقت نہ کھاتی تو مر جاتی کیا؟؟ اپنے کمرے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں کھانے پینے کا سامان منگوا کر رکھو وہ کھایا کرو۔۔عامر سے کہو بازار سے کچھ کھانے کو لا دے ہم نے ٹھیکہ لیا ہے تمہارا۔۔۔

رابعہ کے لمبے چوڑے طنز کو اس نے خاموشی سے سنا اور پھر غصے سے بولی۔۔۔

بیمار ہوں میں مری نہیں ہوں پہلے بھی تم لوگ بھوکا ہی رکھتے رہے ہو۔۔ اور جو سسرال والے گالیاں دیتے ہیں۔۔ وہ تمہیں ملیں گے۔۔۔ تم اپنے سسرال والوں کی ماریں بھی کھانا اور گالیاں بھی سن لینا مجھ سے یہ کام نہیں ہوتے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ اس زور سے چیخی کہ اس کی آواز سب کو سکتے میں لے آئی۔۔ مومنہ اج پہلی بار بولی تھی اور سب کو خوفزدہ کر گئی تھی۔۔۔

رابعہ اپنا منصوبہ اتنی آسانی سے ہاں فیل ہونے دیتی اس نے زمین پر بیٹھ کر رونا شروع کر دیا۔۔

تم نے مجھے اتنی بڑی بد دعا ہے مومنہ --- رابعہ کے مصنوعی آنسوو اسے حیران کر گے تھے--

بددعا یہ بد دعا ہے ؟؟ مومنہ نے حیرانگی سے کہا

رابعہ کو روتے دیکھ کر سب نرم پڑے مگر مومنہ حیرت اور غصے سے اسے دیکھ رہی تھی---

مومنہ اس کے معافی مانگو تم نے غلط کہا ہے--- عامر نے اس سے معافی مانگنے کا کہا تو مومنہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کسی کو بدعا نہیں دی میں معافی نہیں مانگوں گی---

مومنہ نے رابعہ دیکھ ر دانت پیسے--

دادا سسر نے اسے بازو سے پکڑا اور دھکے دے کر باہر نکال دیا--

مومنہ کے پیٹ کے درد میں اضافہ ہوا تھا وہ تھکے قدموں سے چلنے لگی جب رابعہ کی آواز سنای دی--

ہم جھانکیں گے بھی نہیں تمہارے کمرے میں تم مرو یا جیوں کوی فرق نہیں پڑتا ہمیں--

رابعہ عامر کو کہہ رہی تھی اور عامر خاموشی سے باہر نکل آیا--

******

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہفتے کا دن تھا-- کل کی لڑای کے بارے میں عامر اور مومنہ نے کوی بات نہیں کی تھی--ہفتہ ہونے کی وجہ سے سب مرد گھر ہی تھے--آج چھٹی تھی--عامر مومنہ کا خیال رکھ رہا تھا--وقتاََ فوقتاََ اسے درد ہوتا رہتا مگر پھر آرام آجاتا--

دوپہر کو مومنہ کچن میں سب کو نظر انداز کیے کھانا نکال کر کمرے میں لے آئی

۔۔کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد اسکے درد میں اضافہ ہوا۔۔ اس نے عامر کو بتایا کہ

اسے لیبر پین شروع ہو گیا ہے۔۔۔عامر پریشانی کے عالم میں سلمہ کے پاس بھاگا

تھا۔۔۔ ماں سوتیلی ہو یا سگی ۔۔بچہ پریشانی کے وقت اسی کے پاس جاتا ہے۔۔مگر

سگی ماں اور سوتیلی میں فرق ہوتا۔۔۔

سلمہ نے عامر کی بات پر کان نہ دھرے سب لوگ گھر میں موجود تھے مگر کسی

نے جھانکنا گوارا نہیں کیا۔۔ عامر نے جلدی سے گاڑی کی چابی ڈھونڈی اور مومنہ

ک گاڑی میں بٹھا کر ہسپتال لے آیا۔۔

دونوں کے لیے یہ پہلی بار تھا اس لیے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرنا

ہے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہسپتال میں داخل ہوتے ہی نرس نے اسے بڑی چادر میں لپٹا دیکھ کر ہنس دی--

لگتا ہے تمہارے علاقے میں برف پڑی ہے--

نرس کی بات پر مومنہ خاموشی سے سر جھکا گی--- بیڈ پر لیٹ جاو ڈاکٹر ا رہی ہے---

نرس کے کہنے پر مومنہ بیڈ پر لیٹ گ ئی--- درد بڑھتا جا رہا تھا ڈاکٹر نہ آئی-- اس نے تنگ ہو کر میکے فون کیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی امی نے اسے تسلی دی اور جلدی پہنچنے کا کہا---

تمہارے ساتھ کون کون ہے۔ شازیں بیگم کے پوچھنے پر مومنہ رو دی-- مما میں اکیلی ہوں میرے ساتھ صرف عامر ہیں مجھے آپ کی ضرورت ہے آپ آ جائی یں پلیز---

پاس بیٹھی نرس کو مومنہ کی تکلیف کا اندازہ ہوا تھا۔۔ کال کٹنے کے بعد نرس نے اس سے پوچھ ہی لیا۔۔ کوئی نہیں ہے تمہارے ساتھ؟؟

نہیں کوئی نہیں ہے۔۔ مومنہ نے بیڈ سے اٹھتے کہا تھا۔۔شازیہ بیگم نے اسے ہسپتال کے قریب چاچو کے گھر آنے کا کہہ دیا تھا

سسرال والے کیوں نہیں آئے۔۔ نرس نے تجسس سے پوچھا

پتا نہیں۔۔ مومنہ کہہ کر تیزی سے لیبر روم کے باہر آگ ئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡

عامر مومنہ کو درد میں دیکھ کر کافی اداس تھا۔۔ ہسپتال سے چاچو کے گھر لے جاتے وقت اس نے فون کر کے گھر مومنہ کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔۔ ان

لوگوں کی بے رخی پر عامر اور دکھی ہوا تھا۔۔مومنہ نے عامر کے چہرے کو دیکھا ۔ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی اس نے خود کو رونے سے باز رکھا تھا آنسوو بار بار آنکھوں سے بہہ پڑتا۔۔

وہ مرد تھا مگر بہت کمزور دل مرد تھا۔۔ مومنہ کی طبیعت خرابی پر یوں ہی رو پڑتا۔۔ وہ جیسا بھی تھا

مگر مومنہ پر جان دیتا تھا۔۔اگر غصہ کر بھی دیتا تھا تو یہ اس کی فطرت تھی۔۔ مرد تو ہوتے ہی انا زادے ہیں۔۔اپنی انا پر سوال اٹھانے والی انگلی برداشت نہیں کر سکتے۔۔عامر کو بھی اس کچھ عرصے میں احساس ہو گیا تھا کہ مومنہ کیا کیا سہہ رہی ہے۔۔۔ اسے پچھتاوہ تھا اپنی لاعلمی پر۔۔۔ اسوقت وہ صرف مومنہ کو سوچ رہا تھا جو درد سے رو رہی تھی۔۔عامر کے پاس تسلی کے الفاظ بھی نہیں تھے اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

***_

چاچو کے گھر پہنچ کر مومنہ پر سکون ہو گئی۔۔درد بڑھتا جا رہا تھا اور دل کی دھڑکن تیز سے تیز تر ہو رہی تھی۔۔ایک طرف ماں بننے کی خوشی اور دوسری طرف عجیب سا ڈر تھا کہ کیا ہو گا۔۔۔۔۔

مومنہ کو گھر کے نیچے والے پورشن میں رکھا تھا تاکہ وہ پر سکون رہ سکے۔۔

پرآئیویٹ کلینک سے ایک لیڈی ڈاکٹر کو بلوا کر مومنہ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گئی۔۔ مومنہ کی مما اس کے ساتھ ساتھ رہی تھیں۔۔اس کی چاچی نازیہ اس کے لیے بار بار کچھ کھانے کو لے آتیں۔۔ ان کے پیار کو دیکھ کر مومنہ بے ساختہ مسکرا دیتی۔۔۔

رات مغرب کے وقت سلمہ عرفان صاحب اور عظمی ممانی وہاں آن ٹپکے۔۔

اچھی خاصی دعوت اڑا کر بغیر مومنہ کو تسلی دیے یا کوی مدد کیے گھر جانے کی تیاری میں کھڑے ہو گے۔۔۔

سلمہ کو رات رکنے کا کہا تو اس نے بے نیازی سے یہ کہہ کر جان چھڑا لی کہ اس کی چھوٹی بیٹی اس کے بغیر سوتی نہیں ہے اگر رات میں بچہ پیدا ہو جاے تو ہمیں بتا دینا ورنہ صبح آ جائیں گے ہم۔۔

ان لوگوں کا اس قدر بے حس پن شازیہ بیگم سمیت سب کو حیران کر گیا۔۔۔ رات عشاء کے بعد مومنہ سے شازیہ نے اصرار کر کے پوچھا تو مومنہ نے انہیں ساری باتیں بتا دیں جو شادی کے بعد سسرال میں اس نے سہی تھیں۔۔۔

غم و غصے سے شازیہ بیگم لال ہو گ ئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ کا مرجھایا چہرہ دیکھ کر بے ساختہ ان کی آنکھیں نم ہوگ ئی یں تھیں---

اتنے لاڈ پیار سے پالا تھا انھوں نے اس معصوم پری کو---- کبھی گرم ہوا بھی نہ لگنے دی تھی--- اچھے لوگ سمجھ کر وہاں شادی کروا دی تھی اور وہ کیسے نکلے تھے--- ان کی بیٹی کب اتنی سمجھدار ہوگ ئی تھی کہ ان سے باتیں چھپانے لگی تھ-- کبھی چھوٹے بھای سے لڑای ہو جاتی یا کوی چیز نہ ملتی تو گھر سر پر اٹھا لیتی تھی اور اب مسکرا کر ہر درد سہہ رہی تھی----

رات کے تین بج گے جب مومنہ ٹھیک نہیں ہوئی تو اسے ہسپتال شفٹ کر دیا گیا---درد برداشتر کرتے کرتے بلآخر دن کے دو بجے مومنہ نے ایک خوبصورت اور ننھے سے وجود کو جنم دیا--- بلکل مومنہ کی فوٹو کاپی تھا--- بڑی بڑی آنکھیں--مگر ان کا رنگ کالا تھا جبکہ مومنہ کی آنکھیں بھوری تھیں--- چھوٹی سی ناک اپنے دادا پر گ ئی تھی اور پتلے سے ہونٹ نجانے کس کی مشابہت رکھتے تھے-- خیر وہ ننھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وجود دیکھ کر مومنہ ہر درد بھول گ ئی اور خوشی سے اس کی آنکھیں بھر گ ئی--

سب درد اس نے اپنی اولاد کو دنیا میں لانے کے لیے ہی رو جھیلا تھا--ایک ماں

ہر درد اپنی اولاد کی خاطر مسکرا کر سہہ لیتی ہے---

ماں اور بچہ دونوں کو روم میں شفٹ کر دیا گیا--ایک بات مومنہ کو سمجھ آگ ئی

تھ--سرکاری ہسپتالوں میں بغیر جان پہچان اور سفارش کے ڈاکٹرز مریض کو خاص

اہمیت نہیں دیتی تھیں--- مومنہ کے ساتھ والے بیڈ پر عورتیں تڑپتی اور چیختی

رہیں تھیں مگر بنھیں ڈپٹ کر خاموش کر دیا جاتا--- جس کی سفارش ہوتی اس کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آگے پیچھے بھاگ رہی ہوتی تھیں--مومنہ کے والد ڈاکٹر تھے اور ان کی موجودگی کی

وجہ سے مومنہ کا اچھی طرح خیال رکھا گیا تھا---

سلمہ جوں ہی کمرے میں آئی فوراََ بچے کو اٹھا کر گود میں رکھ لیا---

مومنہ نے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا جو ناگواری سے سلمہ کو دیکھ رہی تھیں---

مومنہ ایک سرد آہ بھر کر رہ گ ئی۔ کچھ دیر بعد ہی وہ سب گھر لوٹ آئے-- شازیہ بیگم بچے اور مومنہ کو لے کر کمرے میں آگ ئی یں --- تین دن وہ مومنہ کے پاس رہیں--اور ان تین دنوں میں مومنہ کو کسی نے کھانے کا بھی نہیں پوچھا اور نہ ہی بچے کو دیکھا--سلمہ کے علاوہ کسی نے بچے کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تھا-- شازیہ بیگم خود جا کر کھانا لے آتی-- تیسرے دن جب ان کی بس ہوئی تو وہ مومنہ اور بچے کو لے کر اپنے گھر لے آئی یں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ اپنے میکے میں تھی جب اسے خبر ملی کہ نائلہ بھی ہسپتال میں ایڈمٹ ہے اور سلمہ ایک ہفتے سے اس کے ساتھ ہسپتال میں ہے---آپریشن سے نائلہ کو ایک بیٹی ہوئی-- مومنہ ایک سرد آہ لے کر رہ گ ئی-- مومنہ کی باری سلمہ نے بہانہ بنا دیا تھا اور نائلہ کے ساتھ ایک ہفتے سے ہسپتال ہے--اور اتنا

ہی نہیں نائلہ کے آپریشن کے بعد بچی اور نائلہ دونوں کو سلمہ نے بڑی لگن سے سنبھالا تھا۔۔ عامر اور مومنہ نے اس بات کو شدت سے محسوس کیا تھا۔۔ جتنا خیال نائلہ کا رکھا گیا تھا اتنا مومنہ کا حق بھی تو تھا۔۔آخر اس معصوم نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو اتنی نفرتیں جھلنی پڑیں۔۔۔

عامر آفس کے سلسلے میں اکثر گھر آجاتا اور کبھی کبھار مومنہ سے ملنے چلا جاتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ امی کہہ رہی تھیں تم نے ان کے کچھ برتن چوری کر لیے ہیں کافی شور ڈالا تھا رات میں انہوں نے۔۔۔

عامر آج مومنہ سے ملنے آیا تھا۔۔اور سلمہ کے تماشے کے بارے میں اسے بتایا

کونسے برتن۔۔۔؟؟؟ مومنہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

امی کہہ رہی تھیں کہ تم سٹور سے کچھ چیزیں چرا کر لے گ ئی ہو ان کے کچھ برتن بھی تھے---

عامر نے بتایا تو مومنہ غصے سے بھر گ ئی-- اور آپ نے انہیں کچھ نہیں کہا؟؟؟

میں نے کہا کہ میں پوچھوں گا وہ چوری نہیں کر سکتی--- عامر نے یوں بتایا جیسے کوی تیر مار آیا ہو--

عامر آپ کی بیوی پر چوری کا الزام لگایا گیا ہے اور آپ نے کچھ کہا بھی نہیں---؟؟

مونہ غصے میں بولی تو عامر سر جھکا گیا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شازیہ بیگم نے دونوں کی باتیں سن لی تھیں۔۔وہ شہزاد صاحب سے بات نہیں کر سکتی تھیں۔۔کیونکہ وہ غصے کے بہت تیز تھے اگر کچھ الٹا سیدھا کہہ دیتے تو بات بگڑ سکتی تھی----

ایک بار گھر پہنچنے دو اب نہیں بخشوں گی ان لوگوں کو-----

مومنہ نے دل میں فیصلہ کر لیا اور آنے والے وقت کے لیے ذہن کو تیار کرنے لگی---------- اسے پتا چل گیا تھا کہ خاموش رہنے سے یہ لوگ اسے خوب دبائیں گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیبر پین سے کچھ دن پہلے ہی اس نے سٹور کو صاف کیا تھا۔۔جالوں اور دھول سے بھرا ہوا سٹور اس نے کچھ گھنٹوں می صاف کر دیا تھا اور وہاں موجود ایک پھٹی ہوی دری اسے ملی تو وہ اسے اٹھا کر کمرے میں لے گ ئی۔۔ اسے سلائی کر کے

کمرے میں بچھالی تھی۔۔۔ سلمہ کو اسی کا غصہ تھا اس لیے الزام لگا رہی تھی۔۔ورنہ سٹور میں ایک بھی برتن موجود نہیں تھا صرف پرانا فرنیچر تھا جو مومنہ نے صاف کر کے چمکا دیا تھا۔۔جس کا کریڈیٹ رابعہ کو مل گیا تھا۔۔ سلمہ نے سب کو یہی بتایا کہ رابعہ نے یہ سٹور صاف کیا ہے۔۔۔ محنت مومنہ کی اور کریڈیٹ رابعہ لے گ ئی۔۔۔۔۔

× × × × × × × × × × × ×

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔شادی کے بعد سے اب تک کے تمام مناظر اس کی نظروں سے سامنے تھے۔۔

غلطی میری بھی مگر اتنی نہیں کہ مجھ پر یہ ظلم کیے جائیں۔۔

عورت تو محبت کی بھوکی ہوتی ہے--اپنے شوہر سے وفا کرتی ہے صرف اس کے پیار کے لیے توجہ کے لیے--اگر عامر اس کا ساتھ دے تو اسے کسی دوسرے کی ضرورت ہی نہیں ہے-- مومنہ کو اس کے والدین دینی اور دنیاوی دونوں تعلیم دیں--شادی سے پہلے تک وہ پردہ کرتی نماز قرآن پڑھتی صبح شام کے اذکار کری۔مگر شادی کے بعد اس نے نماز تو نہ چھوڑی مگر باقی سب کچھ چھوڑ دیا تھ۔

میرا اللہ مجھ سے خفا ہے اسی لیے آزمائش میں ڈال دیا ہے-- میں اب کوی گناہ نہیں کروں گی بس اللہ کو راضی کروں گی--- مومنہ خود سے مخاطب تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

حملہ عورت کے ہارمونز میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے کبھی وہ کسی معمولی بات پر غصہ کرتی ہے کبھی یوں ہی خوش ہو جاتی ہے-- کبھی چڑچڑی ہو جاتی ہ کبھی طبیعت کیسی کبھی ویسی--- اس حالت میں عورت کو کسی پیار کرنے والے اور خیال رکھنے

والے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اسے پیار سے ٹریٹ کیا جاے ورنہ اس کے ذہن کے ساتھ ساتھ بچے پر بھی اثر پڑتا ہے۔۔مگر مومنہ نے اپنی ساری بریگننسی کی حالت میں ذہنی اذیت ہی جھیلی ہے۔۔

مومنہ۔۔۔۔۔

عامر کی آواز پر وہ چونک کر خیالات سے باہر آئی۔۔

چلیں ۔۔لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی۔۔۔ مومنہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔آج وہ واپس اپنے سسرال جا رہی تھی۔۔۔

۔ شازیہ بیگم مومنہ اور بچے کو لے کر اندر داخل ہوئی یں تو ساری عورتیں**

ناگواری سے منہ بنا کر چلی گ ئی یں۔۔۔ سلمہ نے سلام دعا کی اور کچن میں گھس گ ئی۔۔

مومنہ لب بھینچے کمرے میں آگ ئی۔۔۔

کیا نام سوچا ہے پھر بچے کا۔؟

شازیہ بیگم مومنہ سے مخاطب ہوئی یں

وہی جو اس کے دادا نے بتایا تھا۔امیر معاویہ۔۔۔

مومنہ نے خیالوں میں گم جواب دیا

شازیہ بیگم نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو دن بعد مومنہ بستر سے اُٹھی تھی۔۔۔ دو دن عامر کی چھٹی تھی سو وہ کھانا اسے لا دیتا آج وہ آفس چلا گیا تھا۔۔ بھوک نے ستایا تو وہ اٹھ کر کچن میں گ ئی۔۔

سلمہ نائلہ کے ساتھ گپیں ہانکنے میں مگن ھی۔۔

امی کھانا نہیں ہے۔۔مومنہ نے خالی برتن دیکھ کر پوچھا

ختم ہوگیا۔۔ سلمہ نے مختصر جواب دیا اور پھر سے گپیں ہانکنے لگی۔۔

مومنہ خاموشی سے واپس آگ ئی۔۔

دودھ اور دبل روٹی کھا کر اس نے کمرے کی صفائی کی۔۔معاویہ سو رہا تھا اس لیے وہ مطم ئی ن تھی۔۔۔

صفای کرتے وقت اسے احساس ہوا کہ اس کے جہیز کی کافی چیزیں غائی ب ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ سلمہ کے پاس گ ئی اور پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ چیزیں تو سلمہ نے خود کی خریدی ہیں۔۔ مومنہ اس کے سفید جھوٹ پر حیران رہ گ ئی۔۔

**

عامر میرے جہز کی چیزیں امی لے گ ئی ہیں اور واپ نہیں کر رہی۔۔۔

شام میں مومنہ عامر سے مخاطب ہوی۔۔ جو کچھ بھی ہو جہیز ایک بات کی عمر بھر کی کمای ہوتا ہے جو وہ اپنی بیٹی کو دیتا ہے

ایک بیٹی کبھی بھی اپنا جہیز کسی کے ساتھ نہیں بانٹ سکتی۔۔۔

مومنہ اگنور کردو چھوڑو ۔۔ عامر نے بے زاگی سے کہا

عامر میرا جہیز ہے۔۔۔

عامر نے مومنہ کی بات ہی کاٹ دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واٹ جہیز بس کرو چھوڑ دؤ۔۔۔ میں تنگ آگیا ہوں روز روز کے جھگڑوں سے ۔۔

عامر اکتا کر کمرے سے جانے لگا

ٹھیک ہے میں ہی چلی جاتی ہوں آپ کی زندگی سے آپ کی جان چھوٹ جائے گی۔۔۔

مومنہ نے معاویہ کو گود میں لے کر غصے سے کہا

بلاتا ہوں ان (گالی) کو کیوں تیرا جہیز لے گے۔۔۔

عامر غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔ مومنہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد عرفان اور سلمہ بھی وہاں پہنچ گے

کیا تکلیف ہے تمہیں مومنہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرفان نے غصے سے کہا

مومنہ لب بھینچے خاموش رہی

کچھ چیزیں ہی لے کر گے ہیں اتنا شور کیوں ڈالا ہوا ہے

عرفان پھر مخاطب ہوا

میرا جہیز ہے وہ --چیزیں نہیں ان کا کوی حق نہیں میرے کسی بھی سامان کو

ہاتھ لگائی یں

مومنہ نے سختی سے کہا

تم تو بڑی شریف ہو جیسے

عرفان نے پھر زہر اگلا

ہاں تو نائلہ جیسی شریف ہی کوی لے آتے جو اپ کو پسند بھی اتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے دوبدو جواب دیا

نائلہ تیر ی وجہ سے لڑتی تھی ہم سے --تجھے ہم اتنی عزت د یتے ہیں--

سلمہ نے بھی دانت پیس کر کہا

کونسی عزت بھئی۔۔ بھوکی میں رہتی رہی۔۔ طعنے میں سنتی رہی۔۔بچہ پیدا کر کے آگ ئی آپ لوگوں کو خبر نہ ہوی۔۔میکہ میں پورا مہینہ رہ کے آئی ۔۔۔بچے کی شکل بھی تم لوگوں نے نہں دیکھی یہ عزت ہے؟؟؟

مومنہ پھٹ پری تھی۔۔عامر خاموشی سے ایک جگہ بیٹھا رہ۔یوں جیسے وہ کوی بت ہو۔۔

سلمہ بھاگ کر اریبہ اور رابعہ کو بلا لای۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا تکلیف ہے مومنہ کیوں جان نہں چھوڑتی ہماری۔۔

اریبہ آتے ہیی بدلحاظی سے بولی۔۔

عامر کے بت میں پہلی بار حرکت ہوی اور وہ غصے س اٹھ کر اریبہ پر چڑھ دوڑا

دفع ہو جا میرے کمرے سے۔۔نکل جا کمینی ورنہ جان سے مار دوں گا۔۔۔ عامر نے

اریبہ کو دھکے دے کر کمرے سے نکال دیا

عرفان بھی غصے سے کھڑے ہو گے

یہ اپ کی بیٹیاں میری ماں کے سامنے منہ پھیر کر جاتی رہیں سلام تک نہیں کیا

مومنہ چپ نہ رہی تھی۔۔۔ ان کی مرضی یہ جو بھی کریں تجھے کیا۔۔۔

عرفان نے بے حسی کی مثال قائم کی اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

***

امی کونس گلاس چاہیے آپ کو جو مجھ پر چوری کا الزام لگا تھا۔۔

صبح سلمہ کو مومنہ کمرے میں لے آئی اور گلاس کی کہانی پوچھی

یہ بستر جو تم نے بچھایا ہے یہ میرا ہے-- سلمہ نے بستر کی طرف اشارہ کیا جو مومنہ نے پھٹا ہوا سی کر بچھایا تھا-- لے جاو--- مومنہ نے سپاٹ چہرے سے کہا--

سلمہ بستر اٹھا کر چل دی--

***۔

آج ہفتہ تھا--عامر کو چھٹی تھی اس لی وہ گھر پر ہی تھا-- مومنہ ناشتہ بنانے کچن میں آئی--اپنی دھن میں ناشتہ بنا رہی تھی جب رابعہ بول پڑی---

ہمارے کچن میں تمیز سے رہنا-میرے باپ کا کھاتی ہے اور نخرے کرتی ہ--- رابعہ کپڑے استی کرتے بک بک کر رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ سر جھٹک کر کام میں لگ گ ئی۔۔ یہ تڑکسی اور کو دکھانا میں ڈرتی نہیں

ہوں۔ مومنہ کی خاموشی پر رابعہ دوبارہ بولی۔۔

مجھے چپ رہنے دو۔۔تنگ مت کرو۔۔

مومنہ نے پلٹ کر غصے سے کہا۔۔

رابعہ نے استری چھوڑ کر ہاتھ کمر پر رکھ کرکہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ پاس پڑا بیلن اٹھا کر اس کے پاس گ ئی۔۔

تنگ کیوں کر رہی ہو یہ بیلن دیکھا ہے نا۔۔۔

مومنہ نے ڈرانے کی غرض سے اسے بیلن دکھایا۔۔

رابعہ آگے بڑھی اور بیلن اس لیے ہاتھ سے چھین کر مومنہ کے سر پر دے مارا۔۔اور بس وہ لمحے تھے کہ مومنہ کا سر چکرا کر رہ گیا۔۔۔ سلمہ دور کھڑی مسکرا کر یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔ اریبہ نے بھی رابعہ کا ساتھ دیتے ہوئے مومنہ کو مارنا شروع کر دیا۔۔

چہرے پر تھپڑ پیٹ میں مکوں کی برسات کر دی۔۔اسے نیچے گرا کر خوب گالیاں بکی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان بھاگ کر عامر کے پاس گیا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا

عامر فوراًَ وہاں پہنچا اور بے سدھ پڑی مار کھاتی مومنہ کو چھڑایا۔۔

مومنہ کے کپڑے خون سے لت پت ہو چکے تھے اس کے پیٹ میں مارنے کی وجہ سے اسے بلیڈنگ شروع ہو چکی تھی۔۔ عامر نے اریبہ کو تھپڑ جڑ دیا

سلمہ بھی اسی لمحے حرکت میں آئی اور رابعہ اور اریبہ کو لے کر کمرے میں چلی گ ئی۔۔

عامر مومنہ کو لے کر کمرے میں آگیا۔۔ مومنہ درد سے بے حال بستر پر ڈھے گ ئی۔۔

عامر نے فوراًَ عرفان کو کال کر کے ساری بات بتائی۔۔ عرفان نے مومنہ سے بات کروانے کو کہا۔۔

مومنہ یہ بات گھر میں ہی رکھنا میں آرہا ہوں۔۔ عرفان کا اشارہ مومنہ کے میکے کی طرف تھا۔۔ میں فون کر کے بتا رہی ہوں سب کو۔۔

مومنہ نے سپاٹ چہرے سے کہا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نہیں مومنہ اللہ کی رضا کے لیے معاف کر دو میں آکر انھس منع کر دوں گا آئی بندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔

عرفان کے لہجے میں منت تھی۔۔۔مومنہ نے بغیر کچھ کہے کھٹاک سے فون بند کر دیا

عامر خاموشی سے ساری کاروائی دیکھتا رہا

مومنہ نے بلال چاچو کو فون کر کے ساری بات بتائی انہوں نے عرفان سے بات کرنے کا کہہ کر کال کاٹ دی۔۔

کچھ دیر بعد مومنہ کی مما کو فون آیا۔۔ان کے لہجے سے پتا چل گیا تھا کہ انہیں اس معاملے کا بلکل نہیں پتا۔۔مومنہ نے ان کی معلومات میں بھی اضافہ کیا اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساری بات بتا دی۔۔ اور شہزد صاحب کو کچھ بھی بتانے سے منع کر کے کال کاٹ دی۔۔

عامر کو تھوڑی دیر میں عرفان کی کال آ گئی۔

ابو وہ کچھ نہیں کہتے آپ گھر آ جائیں وہ صرف بات کریں گے بس۔۔

عامر نے انہیں ضمانت دی اور کال کٹ گئی۔۔

کیا ہوا۔؟ مومنہ نے سپاٹ چہرے سے پوچھا نہ وہ اداس تھی نہ رو رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر اس کے تاثرات سے خوفزدہ ہوا تھا

کچھ نہیں بس انہیں ڈر ہے کہ تمہارے پاپا انہیں ماریں گے۔۔ تم جانتی ہو وہ کتنے سخت ہیں۔ابو گھر نہیں آ رہے ہیں۔۔ کہہ رہے ہیں میں بھاگ جاوں گا۔۔

عامر نے تفصیل بتائی۔۔

میرے ساتھ زیادتی کرتے انہیں خوف نہیں آیا۔۔؟ مومنہ نے استہزایہ کہا عامر نے سر جھکا لیا۔۔

♡♡♡

مومنہ ۔۔ مومنہ میری بچی۔۔

شازیہ بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہی پستر پر پڑی مومنہ کی طرف بھاگی۔۔ان کے ساتھ ساتھ مومنہ کی دادی بھی موجود تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ بمشکل اٹھ بیٹھی۔۔ شازیں بیگم نے اسے سینے سے لگا لیا۔۔۔

پھٹے ہونٹ جن سے خون بہہ کر خشک ہو گیا تھ۔۔آنکھوں میں پڑھے سیاہ گڑے۔۔منہ پر خراشوں کے نشانات۔۔۔بازووں پر دانتوں کے نشان۔۔واضع نظر آ رہے تھے۔۔

چند دنوں میں ہی وہ صدیوں کی بیمار لگی تھی۔۔جس ذہنی اذیت میں وہ تھی صرف وہی جانتی تھی۔۔۔

یہ کیا حال ہو گیا مومنہ۔۔۔شازیہ بیگم بھرائی آواز میں بولی۔۔پھر پس سوے ہوے معاویہ کی طرف بڑھی اور اسے اٹھا کر چومنے لگیں۔۔مومنہ ابھی سب کے سامنے جرگہ لگے گا ہر بات بتانا آج میں ان لوگوں سے سوال کروں گی آخر میری بچی نے کیا بگاڑا تھا۔

مومنہ کی دادی دکھ اور غصے سے گویا ہوی ئی ں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مومنہ ہلکا سا سر ہلا کر رہ گ ئی۔۔۔

***

آپ لوگ نہیں جانتے یہ کیا کرتی ہے ہمارے ساتھ۔۔۔

رابعہ مصنوعی اداکاری سے بولی تھی۔۔ جرگہ لگ چکا تھا اور سب ایک جگہ موجود تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ کی دادی شازیہ بیگم اور بلال چاچو جرگے میں موجود تھے شہزاد صاحب کو اس سب سے بے خبر رکھا تھا۔۔۔

عرفان صاحب کیا اس لیے میں نے اپنی بچی آپ کو دی تھی؟؟

بلال چاچو کے لہجے میں دکھ اور افسوس تھا

غلطی ہماری نہیں ہے یہ زیادہ مسلے پیدا کرتی ہے آخر کب تک سہتے ہم۔

عرفان صاحب نے بھی اداکاری کی حد پھلانگی تھی

کیا کرتی ہے یہ بتایں نا پھر ہم حل نکالیں گے

شازیہ بیگم ان کے جھوٹ کو بھانپ گ ئی تھیں

گڑھے مردے مت اکھاڑیں بس آئیدہ آپ کو شکایت نہیں ملے گی۔۔ عرفان کے پاس مومنہ کے خلافکچھ ہوتا تو وہ کہتے۔۔اب سب کے سامنے جھوٹ بول کر اپنی پول نہں کھول سکتے تھے اس لے معاملہ رفع دفع کرنا چاہ رہے تھے۔۔۔

مومنہ اللہ کی خاطر معاف کر دو۔۔۔

عرفان اب مومنہ سے مخاطب تھے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مومنہ خاموش بیٹھی سب کو سن رہی تھی۔۔اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہ تھی۔۔سب کچھ سامنے تھا۔۔ہر کوی جانتا تھا کہ غلط کون ہے۔۔۔

شازیہ بیگم نے بہت کوشش کی مگر عرفان بات کو یہاں وہاں کر کے ختم کر کے اور وعدہ کر لیا آئندہ کوی شکایت نہیں ملے گی۔۔۔اور آخر وہ لوگ مومنہ کے بسے بسائے گھر کو اجڑنے نہیں دے سکتے تھے سو خاموش ہو گے مگر اتنا ضرور کہہ دیا کہ آئیندہ اگر کچھ ہوا تھا برداشت نہیں کیا جاے گا۔۔او عرفان ان کی ہاں مں ہاں ملاتے رہے۔۔آخر کو ان کے ساتھ دشمنی مول لے کر وہ اپنی عزت اور کرئیر داو پر نہیں لگا سکتے تھے۔۔کیونکہ بلال چاچو کے ساتھ ان کے بہت سے مطلب وابستہ تھے جو وہ پورا کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔

***

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عامر اگر سکون چاہئے تو ہمیں الگ ہونا پڑے گا ورنہ یہ روز روز کے جھگڑے ہمیں جینے نہیں دیں گے---

شام مومنہ عامر کو اپنا فیصلہ سنا رہی تھی--

میں بات کرتا ہو ابو سے ہم الگ ہو جائیں گے---

ہاں مگر میں کمرے میں چولہا نہیں جلاوں گی فلحال مجھے سٹور صاف کروا کر دیں میں اس کو کچن سیٹ کروں گی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ قطعی انداز میں بولی

مگر ان لوگوں کا سامان-----

مومنہ عامر کی بات کاٹ کر پھر سے بولی

مجھے نہیں پتا جو بھی کریں بس کل میں الگ ہو چاوں گی بس----

***

دوپہر تک سٹور کا ایک حصہ صاف کر کے کچن سیٹ ہو چکا تھا۔ایک حصے میں کباڑ دھرا ہوا تھا۔۔ مومنہ نے اس پر شکر کیا۔۔کم از کم وہ سکھ سے کھا تو سکے گی۔۔ بھوکا تو نہیں رہنا پڑے گا۔۔

۔***۔ علیحدہ ہونے کے بعد مومنہ کافی پر سکون تھی۔۔ وہ اپنی ایک ن ئی زندگی شروع کرنا چاہتی تھی۔۔ اب وہ اور عامر ایک دوسرے کو وقت دیتے۔۔سب کچھ بھلا کر وہ ایک ن ئی شروعات کر چکے تھے۔۔۔

عامر اب مومنہ کو پہچاننے لگا تھا۔۔ مومنہ ایک معصوم اور معصوم بچوں جیسی لڑکی تھی۔۔ حالات نے اسے کافی سنجیدہ بنا دیا تھا۔۔مگر عامر کا ساتھ اور توجہ پا کر وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر سے کھل اٹھی تھی۔۔ وہ بہت بدل چکی تھی۔۔اس نے خود کو عامر کے رنگ میں رنگ دیا تھا۔۔ضد غصہ اور اڑیل پن اس نے بہت دور چھوڑ دیا تھا۔۔ وہ عامر کے ساتھ دال روٹی کھا کر بھی خوش تھ۔ مومنہ نے کبھی اس سے کوی خواہش نہیں کی۔۔ کبھی گلا نہیں کیا۔۔۔

گیارہویں کے امتحان میں وہ اول آئی تھی۔۔اس پر وہ بہت خوش ہوی تھی۔ آگے پڑھ کر کچھ بننا اس کا جنون تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے نماذ سکھای اور قرآن سکھایا اور بہت جلد عامر نماذ کا پابند ہو گیا۔۔ قرآن وہ اٹک اٹک کر پڑھتا تھا۔۔

سوتیلی ماں نے صرف کھانا پکا دیا۔۔اور کپڑے دھو دیے۔۔ تربیت کچھ بھی نہ کی تھی۔۔ مومنہ نے عامر کو بدل دیا۔۔تھ۔

وہ دونوں اپنی زندگی میں خوش تھ--مگر یہ خوشی بھی وقتی ثابت ہوئی --

رمضان بھی شروع ہو چکا تھا-- شازیہ بیگم نے مومنہ کے لیے افطار کا سارا سامان اپنی طرف سے بھیجا--- عامر کے پاس تو اتنی گنجائی ش نہ تھی کہ وہ مومنہ کو عید کی خریداری کروا سکتا۔ مومنہ نے اس پر بھی صبر کیا تھا--شازیہ بیگم نے عید کے کپڑے بھی خود خرید کر انہیں بھیجے تھے-- عید بھی خیریت سے گزر گ ئی تھی--- اور مومنہ کے بارہویں کے پرچے شروع ہوگے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر مومنہ کو پرچے دلوانے ساتھ لے جاتا تھا معاویہ بھی ان کے ساتھ ہی تھا--چار ماہ کا معاویہ بہت تنگ کرتا اس لیے مومنہ اپنا پرچہ بیچ مین چھوڑ کر اسے دودھ پلاتی اور پھر واپس آکر پرچہ دیتی--- نگران بھی اس کی مجبوری سمجھتے تھے--سو روک ٹوک نہ کرتے---وہاں سبھی جانتے تھے کہ مومنہ کتنی لائی ق اور

ذمہ دار لڑکی ہے اس لیے پورے حال میں اسی کے چرچے ہوتے رہتے کہ شادی شدہ ہے بچہ بھی سنبھالتی ہے گھر بھی سنبھالتی ہے اور پڑھای بھی کرتی ہے----

خیر یوں ہی پرچے مکمل ہوے اور ہمیشہ کی طرح وہ اول آئی تھی---اور اسی طرح اس نے بارہویں کے پرچے بھی دے دیے جن میں وہ پھر سے اول آئی تھی--

مگر عامر کے حالات ایسے نہ تھے کہ وہ اسے پڑھا سکتا اس لیے مومنہ نے خوشی سے پڑھای چھوڑ دی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ کو عامر کی فکر ستانے لگی تھی--عامر میٹرک فیل تھا-- اور نوکری ہونے کے باوجود اسے ڈر تھا کہ اگر اسے نوکری سے نکال دیا گیا تو---

مومنہ نے ضد کر کے عامر کو ایڈمیشن دلایا--اور یوں عامر نے پرائیویٹ پر میٹرک کے پیپر دیے..... مومنہ نے اس کا بہت ساتھ---دیا

اس دن مومنہ اپنے میکے گ ئی تھی اور وہاں جو اسے پتا چلا وہ کافی حیران کن تھا---

عرفان صاحب وقتاََ فوقتاََ بلال چاچو کو مومنہ کے بارے میں جھوٹی معلومات دیتے رہتے تھے---عرفان کا کہنا تھا کہ مومنہ سب سے بدتمیزی کرتی ہے اور اپنے شوہر سے گھر کے کام کرواتی ہے اور اسے بے عزت کرتی رہتی ہے--- حالانکہ یہ سب جھوٹ تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلال چاچو نے تنگ آکر جب مومنہ کو بتایا اور تصدیق چاہی تو مومنہ نے صاف بتا دیا کہ یہ سب جھوٹ ہے---

بلال صاحب کے ساتھ ساتھ شازیہ بیگم کا دل بھی ان سے برا ہو گیا----

****

مومنہ تمہیں پتا ہے رابعہ آپی کا رشتہ آیا ہے---

عامر نے انکشاف کیا تھا---

نہیں تو مجھے نہیں معلوم--- مومنہ چونکی نہیں تھی اسے پتا تھا کہ گھر میں جانے جو بھی ہو جاے اسے کبھی نہیں بتایا جاتا---

میں نے ابو سے بولا ہے انکار کر دیں-- بہت دور ہے وہ جگہ اتنے دور کیسے رہے گی رابعی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر نے نیا انکشاف بھی---کیا--

آپ نے کیوں منع کیا ہے ابو جو بھی کریں اپ ایسے کیوں ٹانگ اڑا رہے ہیں--

مومنہ کو آنے والے خدشات ستا رہے تھے کہ اب نجانے گھر کی عورتوں کا کیا رد عمل ہو---

بھای ہوں میں اس کا --- حق ہے میرا----

عامر جتاتے ہوے بولا جبکہ مومنہ لب کچل کر رہ گی----

۔ ابو نے عامر کی وجہ سے رشتہ توڑا ہے-- یہ عامر ہر جگہ ٹانگ اڑاتا رہتا** ہے--- پتا نہیں کون پٹیاں پڑھاتا ہے اسے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رابعہ منہ میں بڑبڑا رہی تھی---مومنہ پاس بیٹھی سب سن چکی تھی---اس دن کے جھگڑے کے بعد اسے براہ راست طنز نہں کیا جاتا تھا البتہ طنز ضرور کیا جاتا تھا-- دو دن رابعہ گھر میں سب سے خفا رہی اور بات بات پر غصہ کرنے لگ جاتی---آخر تیس کی ہو چکی تھی اب بھی رشتہ نہیں ہوتا تو شاید پاگل ہو جاتی---

مومنہ نے عامر کو رشتہ کی ہاں کر دینے کا کہا۔۔۔

عامر بھی سوچ میں پڑ گیا۔۔مگر اس کی ہاں سے پہلے ہی عظمیٰ نے عرفان کو بہلا پھسلا کر رشتہ کی ہاں کروا دی تھی۔۔۔

مومنہ نے شازیہ بیگم کو بھ خوشخبری سنای تو وہ ستی پڑ گ ئی یں

لڑکا کیا کرتا ہے۔۔۔

شازیہ بیگم بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تندوری ہے روٹیاں پکاتا ہے۔۔

مومنہ نے پرجوش ہوکر بتایا۔۔وہ ایسی ہی تھی سب کی خوشی میں خوش ہو جانے والی۔۔۔

عرفان صاحب کو تیرے پاپا نے اتنے رشتے دکھاے مگر عرفان صاحب ہر بار کہہ دیتے کہ میں سرکاری نوکری والا لڑکا ڈھونڈوں گا جو میری جیسا ہو۔۔۔

اب کیا تندور سرکاری ہے

شازیہ بیگم کافی ناگواری سے کہہ رہی تھی۔۔

چھوڑیں نا مما جہاں بھی دیں ہمیں کیا

۔خوشی کی بات ہے یہ تو۔۔۔ اتوار کو منگنی ہے آپ بھی آنا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡

آج اتوار تھا اور رابعہ کی منگنی تھی۔۔ مومنہ دلی طور پر خوش تھی۔۔ رابعہ تو ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔ مومنہ فنکشن میں سب سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھئ۔۔

لوگ مومنہ کو دیکھ کر جل بھن کر رہ گے تھے۔۔ مومنہ جیسی خوبصورت پری آج تک نہیں دیکھی گ ئی تھی۔۔ کچھ تو وہ لوگ تھے جو عامر کی شاندار پرسینیلیٹی اور اچھی نوکری کی خاطر وہاں رشتہ داری کرنا چاہ رہے تھے۔۔مگر مومنہ کا نصیب تھا جو وہ عامر سے بیاہی تھی۔۔ مومنہ کو خوش دیکھ کر کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ اسی گھر میں وہ اذیتیں جھیلتی ہے۔۔ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر لوگوں نے غلط اندازے لگا رکھے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منگنی کی رسم خیر سے ہو گ ئی۔۔ مومنہ نے دیکھا کہ رابعہ کے سسرال والے کافی اوور ہیں۔۔ ہر ایک سے کھلے ملتے اور پورے گھر میں تانکا جھانکی کر رہے تھے۔۔ عورتیں تو کافی تیز طرار تھیں۔۔۔ رابعہ کا گزارہ ان کے ساتھ مشکل ہی تھا۔۔۔ ان لوگوں نے شریف اور معصوم سمجھ کر رابعہ کا رشتہ کیا تھا۔۔۔ وہ لوگ رابعہ

کے ساتھ کیا کریں گے اس کا اندازہ سب کو ہی تھا--- سوائے مومنہ کے جاہل سسرال والوں کے---

سلمہ تو لڑکے کے صدقے واری جا رہی تھی-- اور رابعہ اتنی خوش تھی کہ خوشی چھپائے نہیں چھپتی تھی--- مسکرا مسکرا کر اس کے لمبے اور بدھے دانت سب کو منہ پھیرنے پر مجبور کر دیتے---

اس سب میں کوی خوبصورت تھی تو وہ مومنہ تھئی--- لڑکے مومنہ کو دیکھ کر اس کے اردگرد منڈلانے لگے تھے-- مومنہ سب سے بے خبر معاویہ کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی--- مومنہ کو نظروں کا احساس نہن ہوا مگر اسے کچھ غلط لگ رہا تھا----

***

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر پ پلیز مت جائیں میری طبیعت بہت خراب ہے میں کیسے اکیلی رہوں گی--

مومنہ کب سے عامر کی منتیں کر رہی تھی جو کہ گاوں جا رہا تھا--

مومنہ ابو نے کہا ہے اب ان کی بات نہیں ٹال سکتا میں--

عامر نے ناگواری سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے میں ناشتہ بناتی ہے کر لیں

مومنہ خاموشی سے دکھتے جسم کے ساتھ کچن میں گ ئی اور ناشتہ بنایا-- وہ واپس کمرے میں آئی تو عامر جا چکا تھا-- نڈھال سی وہ بستر پر ڈھے گ ئی--اس نے

بخار میں بھی ناشتہ بنایا مگر وہ یوں ہی چلا گیا۔۔ نہیں کھانا تھا تو منع کر دیتا کم از کم وہ اتنی محنت تو نہ کرتی۔۔۔

معاویہ کے رونے پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوی۔۔ دودھ پلا کر اسے اٹھاے وہ باہر آگ ئی۔۔ آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔ بخار اتنا تھا کہ کھڑا نہیں ہوا جاتا تھا۔۔۔ معاویہ کو جلدی سے آمنہ کے پاس چھوڑ کر وہ کچن میں آئی۔۔ بھوک بہت زور کی لگی تھی۔۔عامر کے لیے بنایا ہوا ناشتہ کیا اور کمرے میں آکر آرام کرنے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوپہر کو ناذ سے فارغ ہو کر وہ کچن میں گ ئی۔مگر راشن ختم تھا۔۔اتنی ضد کے باوجود عامر راشن نہیں لایا تھا۔۔اس کے پاس پیسے ہی نہیں تھے۔۔۔

نڈھال سی وہ بھوکی ہی کمرے میں آئی اور عامر کو فون کیا۔۔

کیا ہے اب؟ عامر کی ناگوار آواز پر اس کی آنکھیں بھر آئی یں۔

کب آئی یں گے آپ

ضبط کر کے پوچھا

آ جاو گا تمہیں کیا مسلہ ہے

جواب ناگواری سے دیا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھوک لگ رہی ہے بہت بیمار ہوں میں آپ گھر آ جائی یں کچھ کھانے کے لیے

بھی لے آئئی ں۔

مومنہ کی آواز بھرای ہوی تھی۔۔

شام کو آؤں گا میں۔۔

عامر بہت زیادہ تنگ لگتا تھا

ایسے کیوں کر رہے ہیں آپ

آنسوو اب گال پر بہہ گے تھے۔۔۔

کیا کر رہا ہوں میں۔۔اب ادھر آگیا ہوں تو تنگ مت کرو۔۔۔

کھٹاک سے فون بند کر دیا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ موبایل کو دیکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔آنسو پونچھ کر صحن میں کرسی لگای

اور کافی دیر سوچوں میں گم رہی۔۔۔

دوبارہ سے عامر کو فون ملایا تو وہ مسلسل کاٹے گیا۔۔

بالآخر کال اٹھای گی

کیا مصیبت ہے ۔۔۔ کیوں تنگ کر رہی ہو

کھاناکھایا۔۔ مومنہ نے الٹا سوال کیا۔

کھا لیا ہے ۔۔ تمہیں کیا چاہیے۔۔

عامر نجانے کیوں اتنا تنگ تھا۔۔

عامر اپ مجھ سے تنگ کیوں ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ بے بسی سے روی تھی

ہاں تنگ ہوں میں۔۔ منحوس ہو تم۔۔ مجھے پتا ہوت کہ تمہاری منحوسیت سے میرے پاس کھانے کو بھی کچھ نہیں بچے گا تو تم سے شادی ہی نہ کرتا۔۔۔

عامر کہتا کال کاٹ گیا۔۔ مومنہ ساکت سی بیٹھی تھی۔۔عامر کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔

منحوس منحوس منحوس منحوس ۔۔ میں شادی ہی نہ کرتا۔۔۔۔ منحوس منحوس۔۔۔

نہیییں نہیں۔۔ اللہ میں مروں گی آج نہیں بچوں گی۔۔۔

مومنہ موبایل پھینک کر زور زور سے چلانے لگیں۔۔اس کی چیخوں سے درختوں پر بیٹھے پرندے اڑ گے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا دماغ سن ہو چکا تھا۔۔ چیختی چلاتی وہ بھاگی اور صحن کی گرل سے نیچے کود گ ئی۔۔

یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ مومنہ کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔

اس کا جسم گسیٹتا ہوا سڑک پر جا لگا تھا۔۔ مگر وہ مری نہیں تھی وہ زندہ تھی۔۔۔ وہاں موجود مرد اور عورتیں اکھٹی ہونے لگیں۔۔۔ مومنہ کا جسم حرکت کرنے سے قاصر تھا مگر دماغ کام کر رہا تھا۔۔ اس کے پھٹے کپڑوں سے نکلتا سفید اور دودھیا جسم وہاں موجود مرد للچای نظروں سے دیکھنے لگے۔۔

مومنہ ان کی نظروں سے خوفزدہ ہو کر رہ گ ئی۔۔وہ بھیڑیے تھے جو اپنا شکار دیکھ کر رال ٹپکا رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے ایمبولینس میں ڈال کر ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔ اریبہ نے عرفان کو فون کیا ۔۔مومنہ کے گرنے کی خبر جب بہنیں ملی تو بے زار ہوے۔۔

اس لڑکی نے جان عذاب کر دی ہے۔۔۔

عرفان نے کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔

اریبہ نے عامر کو کال کی تو وہ پریشانی سے فوراً ہسپتبل پہنچا۔۔۔ مومنہ کی والدین بھی ہسپتبل پہنچ چکے تھے۔۔

اسے روم میں لے جایا گیا۔۔۔محلے کا ایک آدمی روم میں ایک طرف کھڑا ہو گیا

اس کے کپڑے چینج کرو۔۔باقی سب باہر جائیں۔۔

ڈاکٹر نے نرس کو تنبیہ کی اور باقی سب کمرے سے نکلنے کا کہا۔۔

مومنہ کی نظر اس شخص پر پڑی جو کونے میں کھڑا تھا۔۔اس کی گندی نظروں سے مومنہ کے جسم میں جھرجھری سی آئی تھی۔۔۔وہ عرفان کا رشتہ دار تھا۔۔

نرس نے مومنہ نے کپڑے بدلنے کے لیے جوں ہی ہاتھ بڑھایا تو مومنہ نے اسے روک دیا

وہ وہ ان انکل۔۔۔ مومنہ نے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نرس نے پلٹ کر دیکھا تو وہ مرد منہ کھولے انتظار میں کھڑب تھا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں بولا نا باہر جاو -- ایک دفع کی بات سمجھ نہیں آتی--

نرس نے غصے سے کہا تو وہ روم سے نکل گیا---

***

مومنہ گھر آگ ئی تھی خطرے کی بات نہیں تھی-- بس کچھ زخم تھے جو دوای

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

لگانے سے بہتر ہو جانے تھی--

گاوں سے سب لوگ رہات گے لوٹے تھے-- کسی نے مومنہ سے حال پوچھنا بھی

گوارا نہیں کیا---

شازیہ بیگم کو پتا چل گیا تھا کہ معاملہ کیا۔۔خالی کچن دیکھ کر انہیں مزید اندازہ ہوا تھا کہ مومنہ کن حالت سے گزری ہے۔۔۔ عامر کو کچھ پیسے دے کر اسے تنبیہ کی تھی کہ مومنہ کے ساتھ آئیندہ کچھ کیا یا اسے بے عزت کیا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

عامر خود بھی شرمندہ تھا اپنے کیے پر اس لیے مومنہ سے معذرت کر لی تھی۔۔

مومنہ نے اس سے کوی گلا نہیں کیآ۔۔ بلکہ دراذ سے پچاش ہزبر روپے نکال کر اس کے سامنے کیے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ پیسے رکھ لیں میں نے لہنگا لینے کے لیے جمع کیے تھے۔۔آپ قرضہ اتار لیں اپنا۔۔

خدرا مجھے زندہ رہنے دیں میرا بچہ رل جاے گ۔مومنہ نے ہاتھ جوڑے عامر سے رحم کی بھیک مانگی تھی۔۔ایک بار پھر اس کی آنکھوں سے آنسوو بہہ نکلے تھے۔۔

مومنہ میں آئیندہ کچھ نہیں کہوں گا اور یہ پیسے مجھے نہیں چاہئیں--

پیسے مومنہ کو واپس دیتے اس کو سینے میں بھینچ لیا---

مومنہ وہ پیسے--میں قرضہ اتار کے دے دوں گا جلد ہی--

عامر نے آفس جانے سے پہلے مومنہ سے اس دن والے پیسوں کا ذکر کیا---

مومنہ پھیکا سا مسکرای اور پیسے نکال کر اسے دے لیے--جانتی تھی کہ وہ پیسے اب لوٹاے گا نہیں--- باپ پر گیا ہے لالچی اور خود غرض-----مگر اسے اپنے بچے کے لیے سب کچھ سہنا تھا--سو وہ خاموش رہی---

♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

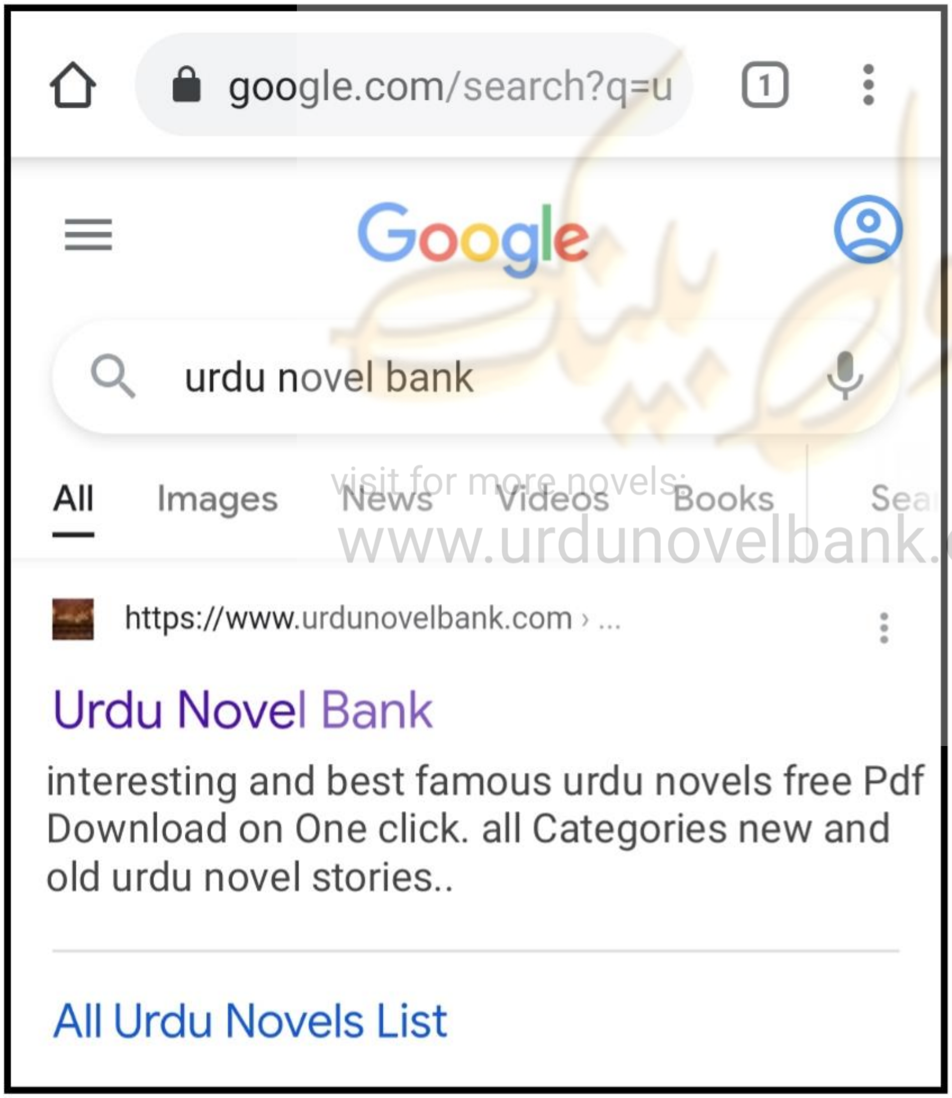

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

مومنہ اپنے میکے آئی تھی۔۔ سوچوں میں گھری وہ صحن میں بیٹھی کسی غیر مرعی نقطے میں کھوی ہوئی تھی۔۔

مومنہ تم ٹھیک ہو؟

شازیہ بیگم کی آواز پر وہ چونکی

جی میں ٹھیک ہوں۔۔

مومنہ سیدھی ہوکر بیٹھی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معاویہ سو گیا؟

شازیہ بیگم اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوے بولیں

جی سو گیا ہے۔۔

ہمم مومنہ مجھے بتاو سب کچھ کیا ہو رہا ہے وہاں--

شازیہ بیگم بولی

کہاں کیا ہو رہا ہے؟

مومنہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

تمہارے سسرال میں

شازیہ بیگم اس کے تاثرات کا جائزہ لیتے بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں مما کیا ہونا ہے--

مومنہ نے بات ختم کی

مجھے بتو ہر ایک بات بتاو جو آج سے پہلے ہوی ہے--ورنہ میں تمہرے پاپا کو بتا دوں گی---

شازیہ بیگم نے اسے دھمکایا

مما پلیز--- مومنہ نے التجا کی

پھر بتاو مجھے مومنہ خدا کے لیے میں بہت پریشان ہوں--

شازیہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مما یہی نصیب ہے میرا آپ کیا کر لیں گی جان کر--

مومنہ نے سامنے لگے پودوں کو دیکھتے کہا

تم نے چھلانگ لگای تھی یا پر گری تھی سچ بتاو

شازیہ بیگم نے اپنے ذہن میں چلنے والا سوال کیا

چھلانگ لگای تھی

وہ بدستور پودوں کو دیکھتے سپاٹ لہجے میں بولی

کیوں؟؟ یک لفظی سوال

تنگ آگ ئی تھی میں زندگی سے سمجھ نہیں آیا کیا کروں۔۔پھر احساس ہوا کہ میرا بچہ بھی اس کی خاطر جینا پڑے گا مجھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لہجہ سپاٹ تھا۔۔

وہ لوگ چاہتے کیا ہیں آخر۔۔۔؟

شازیہ بیگم نے بے بسی سے کہا

مومنہ نے رخ موڑ کر اپنی پریشان حال ماں کو دیکھا

مما۔۔ اس نے کہنا شروع کیا۔۔شازیہ بیگم اس کی طرف متوجہ ہوئی یں۔۔

ان لوگوں کو پتا ہے کیا مسلہ ہے۔۔ ؟؟ وہ چاہتے ہیں میں ان کی غلام بن کر رہوں۔۔ مگر میں ایسی نہیں ہوں جتنا زیادہ سہی مگر اتنا ظلم بھی نہیں سہا جاتا ۔۔میری ساس مجھے گھر سے نکالنا چاہتی ہے۔۔وہ نہیں چاہتی کہ میں اس گھر پر قبضہ کر لوں۔۔وہ گاوں کی جاہل عورت اس سارے گھر پر خود قبضہ جمانا چاہتی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

***

عرفان صاحب کی پہلی بیوی ان کی کزن تھی۔۔گلے کے کینسر کی وجہ سے ان کی موت ہوگ ئی۔۔ بچوں کی خاطر انھوں نے دوسری شادی کر لی۔۔۔

وہ ایک ہی بیٹے تھے۔۔ان کا بھای نہیں تھا البتہ چار بہنیں تھی۔۔ان کا بچپن ان کی جوانی عورتوں میں ہی گزری ---- ماں بہنیں بیویاں--- ان کے بیٹے بھی ہوشیار نہیں تھے---- عامر نرم طبیعت کا مالک تھا--- وہ زیادہ غصہ نہیں کرتا تھا--- مومنہ اور عامر کے درمیان لڑآئی اور کشیدگی کا اصل زمہ دار عرفان صاحب تھے---سلمہ کے کہنے پر وہ عامر کے کان بھرتے اور عامر آنکھیں بند کر کے اپنے باپ پر بھروسہ کر لیتا--- دوسری وجہ عظمی ممانی تھی جس کو یہ غصہ تھا کہ عامر کی شادی اس کی بہن سے کیوں نہ ہوی--- عظمی اپنی بہن کی شادی عامر سے کروانا چاہتی تھی۔۔ عامر خوبصورت تھا۔۔بس کی نوکری سرکاری تھی۔۔ اور باپ بھی اچھا کماتا تھا--- عرفان صاحب کے پاس جو دولت تھی وہ سلمہ کے رشتہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داروں پر لٹاتے رہے کبھی عظمی کی فرمائشوں پر خرچ کرتے۔۔یہاں تک کہ انہوں نے سلمہ کے میکے والوں کو گھر بھی خرید کر دیے۔۔چونکہ وہ سرکاری ملازم تھے اس لیے عامر کی نوکری بھی اچھی جگہ لگ گئی تھی۔۔۔عامر میٹرک فیل سہی مگر عرفان نے کوشش کر کے اس کی نوکری پکی کر دی تھی۔۔۔دیکھنے میں وہ لوگ کھاتے پیتے اور امیر لگتے تھے مگر وہ سب صرف عرفان صاحب کی حد تک تھا۔۔۔ علیحدہ ہونے کے بعد عامر پر قرضوں کا بوجھ اس لیے بڑھ گیا کیوں کہ عرفان صاحب عامر سے ایڈوانس تنخواہ منگوا چکے تھے۔۔سرکاری ملازموں کو ایچ پی اے۔۔۔ ملتا ہے جو کہ ایک قرض ہوتا ہے۔۔ تنخواہ میں سے پیسے کاٹ کر اس قرض کی ادائیگی ہوتی رہتی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرفان صاحب نے عامر سے چار لاکھ ایچ پی اے نکلوایا تھا۔۔۔رشتہ داروں پر لٹا لٹا کر جب ان کے ہاتھ خالی ہو گے تو انہوں نے گھر کی تین گاڑیاں بیچ ڈالی۔۔ یوں

کچھ عرصہ عیش کرنے کے بعد وہ پھر سے خالی ہو گئے-- گھر میں موجود زیور بیچ کر کچھ عرصہ نکالا--یوں قرضے بھی لیے گے جن میں عامر نے عرفان صاحب کی خاصی مدد کی تھی--عامر کے پاس جو پیسے آتے وہ بھی عرفان صاحب کے ہاتھ پر رکھتا--رات جو پیسے مومنہ نے اسے دیے تھے وہ بھی عران صاحب کے ہاتھ پر رکھ دیئے--- عامر بے وقوفوں کی طرح اپنے باپ پر سب کچھ لٹا رہا تھا-- مومنہ جتنا معصوم دکھتی تھی اتنی تھی نہیں--اسے سب خبر تھی کہ کیا ہو رہا ہے-- عرفان اور عظمی کے تعلقات کی خبر بھی اسے تھی---وہ خاموش تھی اس کی خاموشی کی بڑی وجہ صرف یہ تھی ---وہ ڈرتی تھی لوگوں کی باتوں سے اسے خوف تھا کہ لوگ باتیں کریں گے میرے باپ پر طعنے کسیں گے--- شہزادصاحب اپنے علاقے کے ڈون تھے وجہ ان کا غصہ تھا--مگر وہ تھے تو ایک باپ ہی---بیٹی کے نام سے سنا ایک طعنہ باپ کی کمر توڑ دیتا ہے--اگر بیٹی طلاق کادھبہ لگا کر لوٹ آئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو وہ باپ جتنا اثر رسنوخ والا ہو۔۔ اس کی کمر ٹوٹ جاتی ہے۔۔اور کیا گارنٹی ہے کہ دوبارہ مومنہ کو اچھا سسرال ملے۔۔۔؟؟ کہنا آسان ہے مگر کرنا مشکل۔۔

خود کو ایک مرتبہ مومنہ کی جگہ رکھیں ایک طرف باپ کی عزت ہے دوسری طرف بچے کا مستقبل تیسری طرف شوہر جس سے اپ بے پناہ محبت کرتے ہیں اور چوتھی جگہ لوگوں کی کان پھاڑ دینے والی باتیں ہیں جو مرتے دم تک جان نہیں چھوڑتی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

**

سر جھکاے وہ اپنی بات کر کے خاموش ہوگ ئی۔۔۔ رخ موڑ کر شازیہ بیگم کو دیکھا تو ان کی انکھیں بھیگی ہوی تھیں۔۔

مومنہ تو کب اتنی سمجھدار ہو گئی۔۔۔

شازیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر لب رکھے

مما میں اپنے پاپا کی عزت تباہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ لوگوں کو تو میری غلطی ہی لگے گی۔۔نقص تو عورت میں ہی نکلتا ہے نا۔۔۔ اگر میں ساری عمر ایک بچے سمیت یہاں آکر رہ لوں تو کیا آپ مجھے برداشت کریں گی؟ میری بھائیوں کی شادیاں ہوں گی تو کیا میری بھابھیاں مجھ برداسشت کریں گی۔۔دوسری شادی تو نصیب سے ہو گی مگر تب تک مجھے کون برداشت کرے گا۔۔میرا باپ زندہ رہے گا تب تک کھاتی رہوں گی جب وہ نہ رہے تو کون میرے سر پر ہاتھ رکھے گا۔۔

اس سے اچھی میں سسرال میں نہیں ہوں؟؟ وہاں میرے پاس شوہر ہے۔۔ایک وقت غصہ کرتے ہیں تو دوسرے وقت معذرت کر لیتے ہیں۔۔۔ وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے باپ کی خاطر سب کچھ لٹا رہے ہیں مگر کب تک؟؟ آخر ایک نا ایک دن انہیں بھی احساس ہو گا نا جو باپ ان سے پیسے کے سوا کوی بات نہیں کرتا --- وہ باپ ان کے ساتھ مخلص ہے؟ بے شک باپ ہے وہ مگر ماں تو سوتیلی ہے --ابو میرے ساس کے کہنے پر یہ سب کر رہے ہیں مگر کب تک---آخر میرا اللہ کبھی تو ان کی رسی کھینچے گا---

مومنہ کی آنکھوں سے انسو بہتے جا رہے تھے اور وہ بولتی جا رہی تھی--- شازیہ بیگم سر جھکاے خاموشی سے سن رہی تھی---مومنہ سچ کہہ رہی تھی--طلاق یافتہ بیٹی ماں باپ پر بھی بوجھ بن جاتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اپنے شوہر کو سنواروں گی--ہر بات برداشت کروں گی مگر میں ان سے محبت کرتی ہوں --حلال محبت میں اتنی طاقت تو ہوتی ہے کہ مقابل کو بدلنے پر مجبور کر دیتی ہے--شادی کو ابھی ڈیڑھ سال ہی تو ہوا ہے---کونسا دس سال ہو گے

ہیں جو میں دکھوں کا ڈھنڈورا پیٹتی پھروں-- ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا---

انشاءاللہ سب ٹھیک ہو گا مجھ اللہ پر بھروسہ ہے پورا---

مومنہ کہہ کر رکی نہیں-- شازیہ بیگم کو آج ان کی اولاد نے لاجواب کر دیا تھا---

مومنہ درست تھی وہ سچ کہہ رہی تھی--اس کا ہر لفظ حقیقت تھا---شازیہ بیگم آنسوو پونچھتی اٹھ کھڑی ہوی--آج انہیں وہ سب کچھ معلوم ہو گیا تھا جو شاید مومنہ نے کبھی کسی سے نہیں کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

مومنہ آؤ میں نے چائے بنائی ہے کچن میں ہی آجاؤ--

شازیہ بیگم کی آواز پر وہ معاویہ کو اٹھا کر کچن میں چلی گ ئی--

او میرا شونا میرا بچہ اٹھ گیا صدقے آ جا میرے پاس--

معاویہ کو دیکھ کر شازیہ بیگم نے اسے گود میں لے لیا--معاویہ بھی اپنی نانی سے کافی مانوس تھا--ان کی گود میں کلکاریاں مارنے لگا--

مومنہ پس ہی گدی پر بیٹھ گ ئی-- مومنہ اس کا بہت خیال رکھنا اللہ نے تمہیں بچہ دے دیا ہے ک ئی لوگ تو ترستے ہیں اولاد کو-- شازیہ بیگم نے اس ننھے شہزادے کو سینے سے لگاے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی میں خیال رکھتی ہوں اس کا--میرا دھیان بٹ گیا ہے اس کے آنے سے--- میں اب زیادہ سوچنے ک بجاے اسی کے ساتھ مصروف رہتی ہوں--

مومنہ نے مسکرا کر پیار سے معاویہ کو دیکھ کر کہا--

ایک بات کہوں؟؟ شازیہ بیگم نے اجازت مانگی تھی --

بولیں نا--- مومنہ نے چائے کی چسکی لیتے کہا

تمہارے پاپا کو حالات کا بتا دوں-- تم جانتی ہو کہ وہ کفی سخت ہیں لوگ ان سے ڈرتے ہیں ایک بار ان کی پھینٹی لگ جائے تو وہ شاید تمہیں تنگ کرنا چھوڑ دیں--

شازیہ بیگم کے مشورے پر مومنہ نے گہری سانس لی--

مما میں اپنے باپ کو پریشان نہیں دیکھ سکتی--اور جو لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے وہ میرے پاپا سے کیا ڈریں گے--بے حس لوگ کبھی کسی کے ہمدرد نہں ہوتے---اور اگر پاپا نے انہیں کچھ کہہ دیا تو وہ لوگ ضد میں آکر مجھے زیادہ تنگ کریں گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ چائے کے کپ سے اڑتی بھاپ کو دیکھ رہی تھی---

مگر پھر بھی مومنہ ہم انہیں بولیں گے کہ علیحدہ مکان بنا کر دو---

شازیہ بیگم بھی اپنی بات پر اڑی تھیں--

ہنننہ علیحدہ مکان---؟ ان سے کچن بنانے کا بھی کہا تھا انہوں نے بنا دیا؟؟ کتنا عرصہ ہو گیا ہے مجھے اس سٹور میں---

مومنہ استہزایہ ہنسی

مومنہ میں بہت پریشان ہوتی ہوں-- کبھی دل کرتا ہے تمہیں وہاں سے نکال لاوں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیہ بیگم بے بسی سے بولیں

مما شاید یہ میرے لیے ازمائش ہو---اللہ نے مجھے اتنے پیار کرنے والے رشتے دیے--ہر چیز دی-- اب کچھ لوگوں کی نفرتیں ملی ہیں تو مجھے اللہ سے گلہ نہیں

کرن چاہیے---میں خوش ہوں جو بھی ہے۔میرے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہے--

ک ئی لوگ تو اس سب کے لیے بھی ترستے ہیں---

مومنہ نے دروازے سے پار دیکھتے کہا

اور عامر--- وہ بھی ایسا ہی ہے--

شازیہ بیگم اب بھی متجسس تھیں--

مما عامر برے نہیں ہیں-- کبھی کبھار وہ غصہ کر جاتے ہیں تو اس میں کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے--- میرا خیال بھی تو رکھتے ہیں--اور عرفان انکل انہیں بڑکاتے رہتے ہیں

اس لیے وہ غصہ کر جاتے ہیں-- مرد ہیں وہ بھی انسان ہیں--باپ اور بیوی کے

درمیان پھنسے ہوے ہیں--باپ کو کچھ کہہ نہیں سکتے مجھے بھی نہیں چھوڑ سکتے

۔وہ کیا کریں پھر----

مومنہ سپاٹ چہرہ لیے معاویہ کو دیکھ رہی تھی جو پورے کچن میں کرالنگ کرتا پھر رہا تھا۔۔

ہمم پھر آگے کیا سوچا ہے۔؟

شازیہ بیگم نے ہار مانی تھی۔۔ اگنور کروں گی سب کو۔۔ اور انشاءاللہ اب شرعی پردہ کروں گی۔۔ اپنے رب کو راضی کروں گی کسی کی پرواہ نہیں کرتی بس اپنے شوہر کی خدمت کروں گی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ ایک عزم سے بولی تھی۔۔۔

شرعی پردہ۔۔؟ شازیہ بیگم حیران ہوی تھیں۔۔ ہمم اس دن لوگوں کی نظریں یاد کر کے خوف آتا ہے۔۔

مومنہ فقط سوچ پای تھی وہ یہ بات انہیں بتا کر مزید پریشان نہیں کر سکتی تھی---

**

یہ کہانی حقیقت پر مبنی ہے-- یہ ہر گھر کی کہانی ہے--شادی شدہ خواتین اس کہانی کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتی ہیں۔ عورت کو اپنا گھر بسانے کے لیے اس سب مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے-- یہ ذہن کی تخلیق نہیں ہے جس میں ہیرو ہمیشہ کی ئی رنگ اور لوونگ ہو گا اور ہی ئی روین ہمیشہ معصوم ہو گی--- اور ظلم ہمیشہ ولن ہی کرے گا-- یہ حقیقت ہے اور حقیقت میں غلطی ہیروین اور ہیرو کی بھی ہو سکتی ہے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر عورت یوں ہی طلاق لیتی رہے یا سٹینڈ لیتی رہے تو ہر گھر میں طلاق یافتہ عورتیں بیٹھی ہوں۔۔ گھر بسانا اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔ خاموش رہنا پڑتا ہے برداشت کرنا پڑت ہے۔۔۔سسرال اس قبر کا نام ہے جہاں حساب ہونا لازم ہے۔۔۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔۔ایک عورت کو شوہر کے رنگ میں رنگتے ہوئے سالوں لگ جاتے ہیں اور مرد کو عورت کی نفسیات سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

***

یار سچ میں یاد نہیں رہا کل پکا لے آؤں گا تمہاری آئی س کریم۔۔

عامر مومنہ کا ہاتھ تھامے اسے منا رہا تھا۔۔ کل ہی اسے تنخواہ ملی تھی اور مومنہ نے اس سے آئی س کریم کی فرمائی ش کی تھی۔۔

مومنہ منہ بنائے بیٹھی رہی ۔۔عامر تاسف سے سر ہلاتا کپڑے چینج کرنے لگا۔۔

پھر معاویہ کے ساتھ کھیلنے لگا۔۔ مومنہ نے ٹیڑھی نظر سے اسے دیکھا۔۔

مومنہ کچھ کھانے کو ہے؟ عامر نے معاویہ کو گود میں لیتے پوچھا ۔۔مومنہ رخ پھیرے بیٹھی رہی

اب بھی خفا ہی ہو۔مان جاو نا کل لے آؤں گا۔۔۔

عامر نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے منایا کب ہے مجھے۔۔ مومنہ نے چہرہ اس کی طرف موڑا

ابھی تو کہا نا کل لے آؤں گا ۔۔

عامر اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

مومنہ نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جس پر بے بسی عیاں تھی--

آپ کو منانا کیوں نہیں آتا آپ کو نہیں پتا کہ ایک لڑکی کو کیسے ٹریٹ کرتے ہیں؟

مومنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

میری زندگی میں پہلی عورت تم ہی ہو اب تم ہی بتاؤ کہ کیسے ٹریٹ کرتے ہیں

عامر نے مسکرا کر کہا

مجھے پتا ہے آپ جھوٹ بولتے ہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کوی مرد کسی عورت سے تعلق نہ بنائے--- شادی سے پہلے تو سب کی گرل فرینڈ ہوتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے کندھے اچکاے

کیا تم بھی کسی کی گرل فرینڈ تھی---؟؟ عامر کے غیر متوقع جواب پر مومنہ بھوچکی رہ گ ئی--

کیا کہہ رہے ہیں اپ ؟؟ میں ایسی لگتی ہوں آپ کو--

حیرت سے منہ کھولے اس نے سوال کیا

کیا میں تمیں ایسا لگتا ہوں جو کسی عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالے۔میری اپنی بہنیں بھی ہیں--

عامر نے مسکرا کر اس کے سوال پر سوال کیا

بے ساختہ مومنہ کے دماغ میں وہ آیت گونجی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پاک عورتوں کے لیے پاک مرد اور بری عورتوں کے لیے برے مرد--"

مومنہ نے مسکرا کر عامر کو دیکھا--- وہ اب معاویہ کو لیے کمرے کے نکل گیا تھا--

واقعی عامر نے کب کسی عورت سے تعلق بنایا تھا کہ ان کو پتا ہوتا کہ عورت کی نفسیات کیا ہیں۔۔

میرا شوہر پاک ہے وہ صرف میرا ہے اور میں ان کو خود سے جدا نہیں کروں گی۔۔

مومنہ نے مسکرا کر سوچا۔۔۔

♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر فجر کی نماذ پڑھ کر لیٹا ہی تھا کہ مومنہ کی سرگوشی پر اٹھ بیٹھا

Happy birthday jaan

مومنہ ہاتھ میں ایک کشن لیے کھڑی تھی۔۔

تھینکس ۔۔ عامر نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا

یہ آپ کا گفٹ -- کشن آگے کر کے اس نے عامر کو دیا--

عامر نے کشن لے کر اسے دیکھا--- کشن پر ایک طرف عامر کی تصویر تھی دوسری طرف جنم دن مبارک --لکھا ہوا تھا---

اس کے سائیڈ پر زپ لگی تھی اسے کھولا تو اندر تصویریوں کی پوری البم بنی ہوئی تھی-- ہر صفحے پر عامر کی تصویر لگی ہوئی تھی--

تھینک یو مومنہ --یہ بہت اچھا ہے --- عامر نے خوش ہوتے ہوئے مومنہ کے ماتھے پر بوسہ دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ اس کی تعریف پر پھولے نہیں سما رہی تھی---اس نے یہ تخفہ بہت مان سے خریدا تھا--

یہ یہ تم نے آرڈر کیا ہے نا--- عامر نے کشن کو دیکھتے ہوئے پوچھا

جی آرڈر پر بنوایا ہے--- مومنہ نے اس کے کندھے پر تھوڑی رکھ کر کہا

مگر تمہارے پاس اتنے پیسے کیسے آئے--- عامر نے اچانک سوال کیا--- عامر مومنہ کو پیسے نہیں دیتا تھا-- مومنہ کے پاس ایک روپیہ بھی نہیں ہوتا تھا اور آجکل ویسے بھی مومنہ سے اس کی جمع پونجی عامر نے لے لی تھی تو یہ پیسے---

آپ وہ سب چھوڑیں جیسے بھی آئے--- مومنہ نے بات آئی گ ئی کر دی---

ویسے ہے بہت پیارا-- عامر نے ستائی شی نظروں سے کشن کو دیکھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ عامر کو خوش دیکھ کر جھوم اٹھی تھی---- اس نے کچھ پیسے ادھار لے کر اور کچھ اپنے جمع کیے ہوئے پیسوں سے یہ گفٹ آرڈر کیا تھا--تین مہینے سے وہ عامر کے جنم دن کے لیے بے تاب تھئی--- اس نے کیک وغیرہ نہیں منگوایا اور نہ

ہی کوی سیلیبریشن کی کیونکہ وہ جانتی تھی اسلام میں جنم دن منانا جائی ز نہیں یہ ہندووں کی رسم ہے---

اب اسے اپنے جنم دن کا انتظار تھا-- ایک ہفتے بعد وہ انیس سال کی ہونے والی تھی اور وہ بہت ایکسائیٹڈ تھی کہ عامر اسے کیا گفٹ دے گا----

وہ تقریباََ روزانہ عامر کو اپنا گفٹ یاد دلاتی تھی اور عامر مسکرا کر سر ہلا دیتا---

-عامر---آپ کچھ بھول رہے ہیں کیا--- مومنہ نے پریشانی سے*** اسے پکارا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں تو کیوں کیا ہوا--- عامر چھٹی کی وجہ سے گھر پر ہی تھا--اس وقت موبائل پر مصروف سے انداز میں اسے جواب دیا

آج میرا برتھ ڈے ہے دوپہر ہو گ ئی ہے آپ کو یاد نہیں ہے؟؟

مومنہ نے گلہ کیا ۔۔عامر نے چونک کر سر اٹھایا

Happy birth day jan ...

مجھے یاد نہیں رہا سوری --- عامر نے معزرت کرتے کہا

اچھا میرا گفٹ--- مومنہ نے ہاتھ آگے کر کے کہا

کیا چاہیے تمہیں میں لے دوں گا---- عامر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا

مجھے چاہئی یے نہیں آپ نے خود کوی تحفہ دینا تھا۔اپنی مرضی سے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ کا چہرہ بجھ گیا تھا---

مجھے سمجھ نہیں آتی گفٹ وغیرہ کی تمہیں میں لگلے ہفتے بازار لے جاؤں گا لے

لینا--- ٹھیک --

عامر نے مسکرا کر اس بچوں کی طرح ٹالا اور وہ خاموش ہوگئی۔۔۔

اگلے ہفتے وہ مومنہ کے اصرار پر بازار لے گیا۔۔۔

میرے پاس زیادہ پیسے نہیں ہیں تم کچھ چھوٹا موٹا سامان لے لو۔۔یہ دو ہزار ہیں رکھ لو۔۔ اس میں سے سبزی دودھ اور پیمپر لے آنا کچھ پیسے آٹا خریدنے کے لیے رکھ لینا باقی سے شاپنگ کر لینا۔۔۔

عامر نے دو ہزار روپے اس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا جو اب بائیک میں پیٹرول چیک کر رہا تھا۔۔

پیٹرول بھی کم ہی ہے۔۔۔ عامر کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہئیے آپ چلیں گھر۔۔ مومنہ نے پیسے اس کی جانب بڑھائے۔۔۔

اب نخرے مت کرو بعد میں گلہ کرو گی کہ کچھ لے کر نہیں دیا---

عامر نے ناک سے مکھی اڑائی تھی-- ن نہیں میں گلہ نہیں کرتی چلیں---

مومنہ نے بمشکل مسکرا کر پیسے اس کی طرف بڑھاے--

عامر نے کندھے اچکا کر پیسے لے لیے---

مومنہ معاویہ کو سنبھالتی اس کے پیچھے بائیک پر بیٹھ گ ئی-- راستے میں پیٹرول ڈلوا کر جب وہ لوگ آگے کو چلے تو مومنہ نے اسے پکارا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر بائیک تو ابو نے بھای کو دیا ہوا ہے تو اپ کیوں اس میں پیٹرول ڈلواتے ہیں خراب ہو جاے تو ٹھیک بھی اپ ہی کرواتے ہیں--

مومنہ یار میں نے اگر ٹھیک کروا دیا یا پیٹرول ڈلوا دیا تو کونسی بڑی بات ہے---
میں اگر ابو کو بولوں تو وہ ابھی ہی مجھے نیا بائک لے دیں--

عامر فخریہ کہا تو مومنہ خاموش ہوگ ئی۔۔ ڈیڑھ سال ہو گیا تھا شادی کو اور عامر ہمیشہ یوں ہی کہتا کہ ابو کو بولوں تو فوراًً فلان چیز لے دیں مگر ضرورت پڑنے پر ابو سے دس روپے بھی مانگ لو تو وہ آئی یں بائی یں شائی یں کرن لگ جاتے۔۔۔مومنہ نے افسوس سے سر جھٹکا وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ یہ لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں باپ اپنی دوسری بیوی کے کہنے پر اپنے بچوں کو خود سے دور کر رہا ہے آج عامر ہے ۔۔اسے سلمہ سائیڈ پر ہٹا کر ذیشان کے پیچھے پڑھ جاے گی پھر دوسرے بچوں کے پیچھے۔۔لڑکیوں کی شادی تو وہ دور دراز کی جگھوں پر کروانا چاہتی ہیں تاکہ مہینوں ان کی شکلیں بھی نہ دیکھنی پڑھیں۔۔اور بیٹوں کو برا بنا کر انہیں باپ سے دور کر دے گی پھر اپنی سگی اولاد کے ساتھ علیحدہ فیملی بنائے گی اور عیش کرے گی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ہوتا وہی ہے جو میرا اللہ چاہتا ہے--- ایک نہ ایک دن اللہ ظالم کو پکڑتا ہے اور مظلوم کو سرخرو کرتا ہے----

اللہ کی دی ہوئی ڈھیل کو ہم اپنی چالاکی نہ سمجھیں

اللہ جب رسی کھینچتا ہے تو انسان منہ کے بل گرتا ہے--

♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رمضان کا مہینہ بھی شروع ہو چکا تھا-- معاویہ بھی ایک سال کا ہو گیا تھا--

پورے رمضان میں عامر کا رویہ کافی عجیب تھا۔اچانک موڈ بدل جاتا اور فضول غصہ کرتا حتیٰ کہ مومنہ کو مارنا بھی شروع کر دیا تھا-- عامر کی مار کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہوتی جا رہی تھی روزہ رکھنا کافی مشکل تھا لیکن وہ پھر بھی روزہ رکھ

رہی تھی۔۔اس کی سمجھ سے باہر تھا عامر کو کیا ہوا ہے۔۔ شاید روزہ رکھنے سے تھک جارہے ہیں چڑچڑے ہو گے ہوں گئے۔۔وہ خود کو تسلی دے کر سر جھٹک دیتی مگر اس کی برداشت اس دن ختم ہوئی۔۔جب عامر نے کسی بات پر اسے ماں کی گالی سے نوازا۔۔۔

عامر ہوش میں رہ کر بات کریں میری ماں کو گالی مت دیں۔۔۔

مومنہ نے سرخ آنکھوں سے اسے وارننگ دی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کروگی تم ہاں۔۔ عامر نے غصے سے کہا

میں سب کو بتا دوں گی آپ کیسے ہو۔۔۔

مومنہ بھی غصے سے بھر گ ئی۔۔ تو بتاے گی سب ہیں۔۔۔ عامر نے غصے سے اس کے باگ پکڑ کر اسے گھسیٹآ۔۔ایک سالہ معاویہ خوفزدہ سا سب کچھ دیکھ رہا

تھا۔۔عامر نے میز سے چھری اٹھای اور مومنہ کو مار مار کر جسم پر نشان بنا دیے۔۔مومنہ کی چیخیں آسمان پر تھں۔۔مگر بے حس لوگوں نے جھانکنا بھی مناسب نہ سمجھا۔۔

تھک کر عامر بیٹھ گیا۔۔

میں اللہ سے شکایت لگاوں گی عامر۔۔میں اپنے اللہ کو بتآؤں گی۔ میرا اللہ پوچھے گا سب کو۔۔ وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔۔روزہ رکھ کر چیخنے سے اس کا گلہ خشک ہو گیا تھآ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر نے اس کی حالت دیکھی تو بوکھلا گیا۔

مومنہ چپ ہو جاو سوری پلیز مجھے غصہ آگیا تھا۔۔

اسے چپ کروانے کی کوشش کرنے لگا اور تھوڑی دیر سینے سے لگا کر خاموش کروایا

سوری مومنہ مجھے معاف کر دو پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے سوری آئی بندہ نہیں کروں گا پلیز۔۔۔

عامر کی منتیں کرنے پر مومنہ چپ ہو گئی۔۔وہ معافی مانگ رہا تھا مومنہ کو اس کا گڑگڑانا اچھا نہیں لگا اس لیے اسے معاف کر دیا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مگر یہ اختتام نہیں تھا۔۔

***

ماں باپ کی لڑائی بچوں پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے۔۔اور یہی وجہ ہے معاویہ بھی بہت چڑچڑا اور ضدی ہو گیا تھا۔۔ عامر سے دور رہنے لگا تھ۔۔مومنہ کو مارتے ہوئے معاویہ نے اسے دیکھا تھا اس لیے وہ عامر سے بری طرح خوفزدہ تھا وہ اس کے پاس جاتے یوں روتا جیسے نجانے کیا چیز ہو۔۔عام طور پر وہ اجنبیوں سے بھی دوستی لگا لیتا مگر عامر سے وہ بہت دور ہو گیا تھا۔۔۔

آخر عید بھی آگئ تھی۔۔مومنہ نے اس عید پر شوپنگ نہیں کی تھی معاویہ کے لیے شوپنگ کر کے وہ آگئ تھی۔۔۔عامر کہنے کے باوجود اس نے کچھ نہیں خریدا تھا اس کا من ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

***

دوپہر کا وقت تھا فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اس نے دم ہوا مرہم اپنے ان زخموں پر لگایا جو عامر کے مارنے سے بنے ہوئے تھے--- معاویہ سویا ہوا تھا-- مرہم لگا کر اس نے قرآن پاک اٹھایا اور صحن میں بیٹھ کر پڑھنے لگی---

ایک جگہ رک کر اس نے آیت کو پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا--

"اے ایمان والی عورتو اپنے چہروں کو ڈھکو۔"

اس آیت کو بار بار دوہراتی رہی پھر قرآن پاک بند کر کے ایک طرف رکھا اور الماری سے بہشتی زیور نکال کر پردے کے مسائل پڑھنے لگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توجہ فرمائیں

پردہ ہر عورت پر فرض ہے-- شادی شدہ یا غیر شادی شدہ کی کوئی گنجائش ھی نہیں ہے ہر عورت نے غیر محرم سے پردہ کرنا ہے--- غیر محرم کون ہیں؟

محرم رشتے

آپ کے والد، بھائی،سگے ماموں،سگے چاچو،دادا،سسر،شوہر،رضائی بھائی یعنی دودھ کا ساتھی، سوتیلا بھائی..بیٹا،ماں کے سگے ماموں اور چاچو، نانا، باپ کے سگے چاچو یا ماموں-تایا ، سگا بھانجا اور بھتیجا اور انتہائی بوڑھا شخص جس کے اندر نفسانی خواہش ، ختم ہو چکی ہو---

اوپر دیے گے تمام رشتے محرم ہیں--ان سے پردہ درست نہیں -- ان کے سامنے آپ چہرہ کھول سکتی ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ان کے علاوہ کوئی کزن کوئی رشتہ دار حتیٰ کہ منگیتر بھی محرم نہیں ہے-- اس کے علاوہ کسی بھی مرد چاہے وہ چچا زاد ہو یا ماموں زاد خالو زاد پھوپھا زاد کے سامنے بغیر پردہ نہیں جانا چاہئے

خالہ کے شوہر۔ پھپو کے شوہر۔ دیور جیٹھ شوہر کا بھانجا بھتیجا محرم ہرگز نہیں ہیں۔۔

یاد رکھیں ایک بے نمازی عورت صرف خود جہنم میں جائے گی مگر ایک بے پردہ عورت چار لوگوں کو اپنے ساتھ جہنم میں لے کر جائے گی۔۔۔۔۔

" بھائی باپ شوہر اور بیٹا "

دنیا کی عظیم عورتوں یعنی صحابیات نے عظیم مردوں یعنی صحابہ کرامؓ سے پردہ کیا تو کیا ہم ان سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟؟؟

جب حضرت محمد ﷺ نے ایک نابینا صحابی سے بھی پردہ کا حکم دیا تو کیا ہم آنکھوں والے زیادہ نیک ہیں؟؟

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جب اللہ نے کہہ دیا کے "اے ایمان والی عورتو پردہ کرو" تو پھر کیا بہانہ بچ جاتا ہے---

بس جب کوئی تمہارا پردہ کرنے میں رکاوٹ بنے تو اسے بس اتنا کہو کہ پردہ کرنا "میرے اللہ کا حکم ہے--

"جیسے نماز فرض ہے ویسے پردہ بھی فرض ہے---

لوگ باتیں بنائیں گے لوگ گلہ شکوہ کریں گے کہ ہم سے کیا پردہ ہن تو اپنے ہیں۔ تم مت ڈگمگانا--- چندہ جب تم مر جاؤ گی -- قبر میں چلی جاؤ گی تو یہی اپنے تمہارے لیے ایک بار بھی دعائے مغفرت نہیں کریں گے--

دفنانے کے بعد تو سگے رشتے بھول جاتے ہیں تو یہ رشتے دار کیا یاد رکھیں گے----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جب عورت مر جاتی ہے تو اسکا جنازہ غیر محرم نہیں دیکھ سکتے یہاں تک کہ شوہر بھی صرف دیکھ سکتا ہے چھو نہیں سکتا۔۔ موت آتے ہی سارے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔۔تو زندہ عورت کو بے پردہ گھومنے کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟؟؟

جاہل لوگوں کے جاہلانہ طعنے۔۔۔

فلانے کے سامنے کیوں نہیں گ ئی وہ تو اپنا ہی تھا۔۔ بندہ پوچھے اللہ کے حکم سے بھی بڑھ کر کچھ ہو سکتا ہے کیا؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ ہم سب کو ہدایت دے اور پردہ کرنے والی عورتوں کی مدد فرمائے۔۔۔۔ آمین

آمین آمین آمین آمین آمین

مومنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے تھے۔۔ اسے یہ سب پہلے سے معلوم تھا مگر آج اسے لگ رہا تھا وہ پہلی بار یہ سب پڑھ رہی ہے۔۔ صحن میں بیٹھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

میں اللہ کو راضی کروں گی میں کروں گی پردہ ۔۔۔

ایک عزم ک ساتھ کہتی آنسو پونچھ گ ئی تھی۔۔۔

♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رمضان کا مہینہ گزر گیا تھا ۔۔اس دوران مومنہ نے شرعی پردہ شروع کر لیا تھا۔وہ کمرے سے باہر نکلتی تو نقاب کر لیتی۔۔ گھر والوں نے تنقید کی اسے کافی کھری سنائی ہیں مگر اس نے کسی کی ایک نہ سنی ۔۔عامر کو اس کے پردے پر اعتراض

نہیں تھا مگر وہ بھ یہی کہتا کہ رشتہ داروں سے ملا کرو۔۔ مومنہ نے یہ کہہ کر اسے منا لیا کہ میں آپ کے اصرار پر پردہ چھوڑ دوں گی لیکن قیامت والے دن اللہ کو جواب دے دینا۔۔اور اگر کسی نے مجھے بری نظر سے دیکھا تو اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے۔۔۔ مومنہ کی دلیلوں پر عامر چپ ہو گیا جانتا تھا کہ اب وہ نہیں مانے گی۔۔۔

عید بھی یوں ہی گزری سلمہ اور عرفان صاحب اس کے پردہ کرنے پر اور زیادہ بپھر گے تھے۔۔ اور مومنہ اس کو اللہ کی آزمائی ش سمجھ کر صبر کرتی رہی۔۔۔ نماذ قرآن شرعی پردہ شروع کر کے وہ اب پرسکوں ہو گ ئی تھی۔۔وہ اپنے رب کو راضی کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی دنیا کبھی خوش نہیں ہو سکتی۔۔۔

عید پر بھی وہ حجاب اور نقاب اوڑھے سب کے گھر گ ئی تھی۔۔۔ جس پر کافی لوگوں نے باتیں بھی کیں مگر مومنہ نے کان نہ دھرے۔۔۔ عامر بھی اس کا

ساتھ دے رہا تھا جس پر سلمہ کو آگ لگی تھی اور اس نے اپنا جال بننا شروع کر

دیا---

♡♡♡

مومنہ ایک بات کرنی ہے ٹھنڈے دماغ سے سوچنا ٹھیک ہے؟-

عامر مومنہ کو پاس بٹھا کر تصدیق کرنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولیں کیا بات ہے---

مجھے تم اپنے سونے کے کانٹے دے دو میں نے بائیک خریدنی ہے پلیز---

عامر نے منت بھرے لہجے میں کہا تو مومنہ ٹھٹکی

--

دیکھیں میرے پاس صرف یہی جھمکے ہیں جو پاپا نے مجھے گفٹ دیے تھے۔۔باقی زیور میں اپنے میکے رکھوا کر آئی ہوں۔۔پلیز میں نہیں دے سکتی

مومنہ صاف انکار کیا

مومنہ مجھے بائیک کی ضرورت ہے۔۔آفس جاتے ہوے بہت پریشانی ہوتی ہے

دیکھو تم تو منع نہ کرو میری مدد کر دو پلیز میں لوٹا دوں گا تمہیں بہت جلد۔۔

عامر نے مومنہ کے ہاتھ پکڑ کر منت کی۔۔تو مومنہ نرم پڑی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے ۔۔ مومنہ نے کان سے جھمکے نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھ دیے۔۔اس نے دل بہت بڑا کیا تھا اس کے شوہر سے زیادہ ضروری تو نہیں ہے سونا۔۔۔

---بجلی تو اس پر تب گری جب اسے پتا چلا کو عامر نے جھمکے بیچ کر بائیک نہیں لیا بلکہ وہ پیسے عرفان صاحب کو دے دیے ہیں--اس نے سلمہ اور عرفان کی باتیں سن لیں تھیں--

عامر یہ کیا کیا ہے آپ نے؟؟ شرم نہیں آتی--

مومنہ عامر کے پاس پہنچی اور آتے ہی برس پڑی

کیا ہوا؟ عامر نے سوال کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جھمکے بیچ کر ابو کو پیسے دے دیے ہیں--

مومنہ کی بات پر عامر بوکھلایا تھا

وہ وہ انھیں پیسوں کی ضرورت تھی نا اس لیے--

تو اپ میرا زیور بیچتے رہیں گے۔۔انھوں نے مجھے کیا دیا ہے ۔۔کس حق سے وہ لوگ میری چیزیں بیچ کر کھا رہے ہیں۔۔ آپ کو بھی شرم نہیں آئی۔۔مدد کرنی ہی تھی تو اپنی جیب سے کرتے نا۔۔ مجھ سے جھوٹ بول کر فریب کر کے میرے جھمکے۔۔۔آپ کو پتا ہے مجھے تنے عزیز تھے وہ جھمکئے۔۔۔

مومنہ کی آنکھیں پر نم ہو گ ئی تھیں

مومنہ بس کر دو یار۔۔ جھمکے ہی رو تھے میرا باپ ہے وہ۔۔اگر لے لیے تو کونسی قیامت آگ ئی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر نے بے زاگی سے کہا۔۔

آپ کے باپ ہیں میرے نہیں جو میری چیزوں پر حق جتا رہے ہیں۔۔

مومنہ کی برداشت آج حد پر تھی۔۔۔

ہوش میں رہو مومنہ ۔۔ میں اپنے باپ کے متعلق کوی بکواس نہیں سنوں گا۔۔ بلکہ تیرے جھنکلے تجھے واپس کروں گا اور تجھے طلاق دوں گا۔۔ بہت ہو گیا یہ ڈرامہ اب بسس۔۔۔

عامر غصے سے کہہ کر اٹھ کھڑا ہو

عامر۔۔۔ مومنہ منہ پر ہاتھ رکھے چیخی تھی

کیا بکواس کر رہے ہیں ۔۔۔منہ سے گندے الفاظ نہ نکالیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکالوں گا دیکھ تو آج بسس۔۔۔

عامر کہتا کمرے سے نکلنے لگا مگر مومنہ اس کے پیروں میں گر گ ئی۔۔۔

خدارا ایسا مت کریں میرا بچہ رل جاے گا میرے پاپا۔۔ نہیں نہیں عامر اپ سب رکھ لیں سب کچھ لے لیں مگر ایسا نہ کریں خدا کے لیے۔۔

مومنہ گڑگڑاتی اس کے پیروں میں پڑی تھی--عامر ایک جھٹکے سے پیر چھڑاتا کمرے سے نکل گیا--

اللہ جی پلیز میرا گھر بچا لیں میرا بچہ رل جاے گا میری پاپا--اللہ میرے پاپا کی عزت تباہ ہو جاے گی لوگ انہیں طعنے کسیں گے---اللہ جی پلیز----

مومنہ وہیں سجدے مین گر کر اللہ سے دعا مانگ رہی تھی---

عامر کمرے میں واپس لوٹا اور سوے ہوے معاویہ کو اٹھ کر دوسرے کمرے میں رکھا اور واپس مومنہ کے پاس آگیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ اپنا زیور ابو کو دے دو انہیں ضرورت ہے-- وہ مطمئ‌ن سا اسے حکم دے رہا تھا---

عامر وہ میرے میکے پڑا ہے میں کیسے مانگوں ان سے--

رونے سے اس کی ہچکی بندھ گ ئی تھی۔۔

بہانا کر لو مگر ساری بات نہ بتاناآ۔۔

عامر سرسری سا کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔ مومنہ کا ضبط ٹوٹا تھا بس نے بلال چاچو کو فون کر کے ساری بات بتائی انہوں نے تسلی دی اور کہا

طلاق دیتا ہے تو دے دے یہ سب باتیں مجھے پہلے کیوں نھیں بتائی یں میں علاج کرتا ہوں ان کا

۔کہہ کا کال کاٹ دی۔۔ مومنہ پریشان سی بیٹھی موبائ ل کو گھورے جا رہی تھی۔۔

شور کی آواز پر مومنہ ٹھٹکی وہ بھاگ کر سیڑھیوں پر گ ئی اور جھانک کر اوپر دیکھا تو عرفان اور عامر بحث کر رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلال صاحب پوچھ رہے ہیں میں نے زیور مانگا ہے--میں صاف مکر گیا وہ بہت غصے میں تھے میں نے کہا تھا کہ اسے صرف دھمکی دینا مگر وہ لوگ تو سچ میں طلاق دے رہے ہیں--

عرفان صاحب سر پکڑے بول رہے تھے

ابو اپ نے ہی کہا تھا کہ دھمکی دو اور اسے مارو-- اب خود ہی پریشان ہو رہے ہو--اپ کی خاطر میں اسے چھوڑ دو گا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر الفاظ مومنہ پر بجلی بن کر گرے تھے--

وہ بھاگ کر اوپر گئی--

اچھا تو یہ سب آپ لوگوں کی چال ہے-- شرم نہیں آئی میرے ساتھ یہ سب کرتے ہوے--اللہ کا خوف نہیں آیا--

مومنہ پھٹ پڑی تھی --آج حد ہو گ ئی تھی---

اور آپ--- عامر سے مخاطب ہوی تھی--

آپ چھوٹے بچے ہو جو باپ کے کہنے پر مجھے مارآ-- کیا آپ کو صرف والدین کے حقوق ہی یاد ہیں--بیوی کچھ نہیں ہے--

اگر نہیں رہ سکتے میرے ساتھ تو ٹھیک ہے جا رہی ہوں میں---مومنہ غصے سے کہتی مڑی اور پھر رک کر عرفان کی طرف پلٹی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور آپ یاد رکھنا-آپ کی بھی پانچ بیٹیاں ہیں--میں بد دعا نہیں دوں گی مگر میرے آنسوو میں یہ بھی ڈوبیں گی-- میرا اللہ آپ کو نہیں بخشے گا---انشاء اللہ----

مومنہ ضبط سے کہتی واپس مڑی۔۔۔ اپنا سامان پیک کر کے اس نے معاویہ کو اٹھایا اور نچلے گیٹ سے نکل گ ئی۔۔۔ بلال چاچو اسے لینے پہلے ہی کھڑے تھے۔۔۔ مومنہ کے ہی منع کرنے پر وہ اندر نہیں آئے تھے۔۔۔۔

♡♡♡♡

اس کو میکے آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔ اس دوران اسے عامر کا کوی فون نہیں آیا تھا۔۔شہزاد صاحب کو کسی بات کا علم نہیں تھا۔۔مگر مومنہ کا مرجھایا چہرہ دیکھ کر انہیں شک ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ معاویہ کے کپڑے تبدیل کر کے اسے ارسل کے ساتھ کھیلنے کو چھوڑ آئی۔۔کافی تھک گ ئی تھی اس لیے سونا چاہتی تھی۔۔پچھلے کچھ دنوں میں وہ سو بھی نہ سکی تھی۔۔

موبائل بپ پر وہ چونکی۔۔۔ موبائل اٹھا کر دیکھا تو عامر کی کال تھی۔۔۔ اس نے کال کاٹ دی۔۔مگر کال مسلسل آنے لگی۔۔

تنگ آکر اس نے فون اٹھا ہی لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ ۔۔۔ عامر کی شکستہ سی آواز سنائی دی

اسلام و علیکم۔۔ مومنہ نے اسے جتاتے ہوئے سلام کیا

وعلیکم سلام کیسی ہو؟ عامر یقیناًَ مسکرایا تھا۔۔

ٹھیک ہوں بتائیں کیسے یاد کیا؟۔ مومنہ نے ضبط سے کہا اس کا دل چاہ رہا تھا

کہ رو دے۔۔اتنے دنوں بعد عامر کی آواز سن کر اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا۔۔۔

میں آرہا ہوں تمہیں لینے۔۔۔ عامر نے بتایا تھا کہ سوال کیا تھا۔۔

کیوں؟ یک لفظی سوال

نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔۔۔ عامر نے بھرائی آواز میں کہا

ایک ہفتہ ہی ہوا ہے بس۔۔۔ مومنہ نے یاد دلایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔۔ عامر کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔۔

آجائیں روکا کس نے ہے۔۔؟

ضبط کے باوجود اس کا آنسو گال پر لڑھکا تھا۔۔

مومنہ نے موبائل کان سے ہٹایا اور آنسو صاف کرنے لگی۔۔

مت رو۔۔ عامر کی آواز پر وہ اچھلی تھی۔۔

عامر۔۔۔۔اس نے سر اٹھایا تو وہ دروازے میں کھڑا تھا۔۔۔

مومنہ۔۔۔۔میری جان۔۔۔۔ عامر کی آنکھیں رونے سے سوجی ہوی تھیں۔۔۔

مومنہ یک دم بھاگ کر اس کے سینے سے جا لگی تھی۔۔

عامر۔ کہاں تھے آپ پتا ہے کتنا یاد کیا آپ کو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔۔

کیوں آگ ئی۔۔۔ ذرا بھی خیال نہیں آیا میرا؟

وہ گلے کرنے لگا تھا

عامر سب ٹھیک ہے نا؟ مومنہ نے خدشے کے تحت پوچھ۔

عامر نے اسے کرسے پر بٹھایا۔۔۔ چلو میرے ساتھ واپس۔۔۔

***

مومنہ کے گے آج دوسرا دن تھا۔۔عامر کا غصہ اب ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔ وہ اپنے کیے پر پچھتا رہا تھا۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کرے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اٹھ کر عرفان کے کمرے میں گیا۔۔جو سر پکڑے بیٹھے تھے۔۔ دو دن سے وہ سو نہیں سکے تھے۔۔مومنہ کی دے بدعا ان کے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔

"میرے آنسوو ان کو بھی ڈبوئی یں گے۔ "

خود کی بیٹی پر بات آئی تو ان سے برداشت نہیں ہوا تھا۔۔ انہیں خوف آ رہا تھا یہ سوچ کر کہ ان کی بیٹیاں بھی یوں ہی تڑپیں گی روئیں گی ذلیل ہوں گی۔۔۔۔۔

ابو کیا ہوا پریشان کیوں ہیں۔؟

عامر کی آواز پر انہوں نے سر اٹھایا

عامر تو اسے واپس لے آ۔۔ عرفان کی بات پر عامر حیران ہوا

آپ کو ہی شوق تھا اسے طلاق دلوانے کا۔اب کیا ہوا؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر پاس چارپائی پر بیٹھتے ہوئے طنزیہ بولا

میں نے صرف دھمکی دینے کو کہا تھا۔۔مجھے لگا تھا کہ وہ ڈر جائے گی اپنا گھر بچانے کے لیے ہماری ہر بات مانے گی مجھے کیا پتا تھا کہ وہ اپنے خرانٹ باپ کے پاس چلی جائے گی۔۔ وہ وہ شخص مجھے مار دے گا۔۔

اس کا باپ مجھے نہیں چھوڑے گا۔۔۔

عرفان صاحب پاگل لگ رہے تھے۔۔

ابو کیا مطلب ہے آپ کا؟

عامر نے الجھ کر پوچھا

میں نے اس کے باپ سے بہت قرضہ لیا ہوا ہے۔۔بلال صاحب میرے سین ئیر ہیں وہ مجھے نوکری سے نکلوا دیں گے۔۔ اس کا باپ مجھے مارے گا ساری عمر عدالتوں میں گھسیٹے گا۔۔،چار لوگوں میں میری جو عزت ہے وہ ختم ہو جاے گی۔۔ تیرے لیے میں اپنا سب کچھ داو پر نہیں لگا سکتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عامر منہ کھولے حیرت سے اپنے مطلب پرست باپ کو دیکھ رہا تھا جس نے اپنے مطلب کی خاطر ایک معصوم کی زندگی برباد کر دی تھی۔۔اگر عامر غصے میں اسے طلاق دے دیتا تو۔۔۔ یہ سوچ کر ہی عامر کی جان نکل رہی تھی۔۔۔۔

عامر تو اسے لے آ واپس۔۔۔ بس اس کے باپ کو کچھ مت بتانا وہ مار دے گا مجھے ۔۔۔تو بول دینا کہ تم دونوں کی لڑائی ہے میرا نام نہ لگانا پلیز۔۔۔

عرفاں صاحب نجانے اسے اور کیا کیا کہتے رہے مگر وہ خاموشی سے انہیں دیکھتا رہ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس ابو بس۔۔بہت کر لیا اپ نے میں اپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔

وہ ایک دم غصے سے چھنگاڑا تھا ۔۔میں اپ کو باپ سمجھ کر اپ کی ہر بات مانتا تھا اور اپ نے کیا کیا۔۔اپنے مطلب کے لیے مجھے استعمال کرتے رہے۔۔۔

میری غلطی یہ ہے کہ میں ماں کے بعد باپ کو کھونے کے ڈر سے آپ کی ہر بات مانتا رہا مگر اج پتا چل رہا ہے کہ ماں مر جاے تو باپ بھی سگا نہیں رہتا۔۔ ابو اپ اس حد تک جائیں گے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔اچھا نہیں کیا اپ نے مجھے بڑھکا کر ایک معصوم کی ذندگی تباہ کر رہے تھے آپ۔۔؟؟

عامر نے افسوس سے سر ہلایا۔اسے آج شدید صدمہ ہوا تھا۔۔غصہ آرہا تھا خود پر کہ اس نے اپنی عقل استعمال کیوں نہیں کی؟؟؟؟

آپ کی باتوں میں آکر میں نے اس کے ساتھ کتنی زیادتی کی۔۔ عامر غصے سے کہتا واک اوٹ کر گیا اور عرفان نے دوبارہ سر ہاتھوں میں گرا لیا۔۔۔

**

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن کے بعد عامر کو چپ لگ گ ئی تھی۔۔اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ مومنہ سے معافی مانگ پاتا۔۔ کس منہ سے اس کے سامنے جاتا۔۔۔

وہ بہت اکیلا ہو گیا تھا۔۔۔اسے کھانے کو بھی کوی نہ پوچھتا تھا۔۔ کبھی خود ہی کچھ نہ کچھ کر لیتا اور کبھی بھوکا سو جاتا ۔۔۔

اب جب وہ آفس سے لوٹتا تو کوی اسکے انتظار میں نہ بیٹھا ہوتا تھا۔۔اندر آتے ہی اس کے سینے سے لگنے والی مومنہ اور پیروں سے لپٹنے والا معاویہ کہیں کھو گے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا مما کی صدا اب اس گھر میں نہیں گونجتی تھی۔۔اسے پانی پلانے والی مومنہ اسے کھانا دینے والی مومنہ اب یہاں نہیں تھی۔۔۔ کوی نہیں تھا جو اس کے

سین سے لگ کر اپنے دل کا حال اسے سناتا اور دس بار اسے پوچھتی کہ عامر مجھے

چھوڑیں گے تو نہیں نا۔۔۔

مومنہ کو وہ ہمیشہ کہتا ۔۔۔ بھلا روح کے بغیر بھی جسم کسی کام کا ہوتا ہے؟

آج وہ اپنی ذوح کے بغیر جسم لیے بیٹھا تھا۔۔اور وہ واقعی زندہ نہیں تھا۔۔۔

اللہ یہ کیا ہوگیا مجھ سے ۔۔۔ مومنہ لوٹ آؤ میں نہیں جی سکتا مگر جاوں گا۔۔

اس نفرت ہونے لگی تھی اپنے وجود سے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخر تھک کر اس نے ہمت جمع کی اور شہزاد صاحب کے پاس جا پہنچا۔۔۔

ان سے گڑگڑا کر معافی مانگی اور مومنہ کو لے جانے کی اجازت مانگی۔۔ شہزا صاحب

نے ایک شرط اس کے سامنے رکھی جسے اس نے مان لیا۔۔

اور اب وہ مومنہ کے سامنے تھا۔۔۔۔

♡♡♡♡.

مومنہ معاویہ کو اٹھائے عامر کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی۔۔ ان دونوں کو آتا دیکھ کر سب لوگ چونکے۔۔

آگ ئی منحوس ہمارا سکون برباد کرنے۔

اریبہ نے بدلحاظی کرتے ہوئے مومنہ کو کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ خاموش رہی۔۔۔ عامر اریبہ کے الفاظ سن کر ضبط نہ کر سکا اور آگے بڑھ کر ایک زور دار تھپڑ اس کے منہ پر جڑ دیا۔۔اریبہ کے چودہ طبق روشن ہو گے۔۔

عامر یہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔ عرفان صاحب غصے سے آگے بڑے۔۔۔

یہ میں بتاتا ہوں کہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔

شہزاد صاحب کی رعب دار آواز پر سب پر سکتہ طاری ہو گیا۔۔۔

بلال صاحب شازیہ بیگم اور شہزاد صاحب ایک ساتھ اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

آپ ۔۔ آئی یے ن نا۔۔۔ عرفان صاحب کی زبان لرزنے لگی تھی۔۔وہ بمشکل

خود پر قابو کر کے بولے۔۔۔

آرہے ہیں فکر مت کرو۔۔۔

شہزاد صاحب کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھ گئے۔۔۔ ان کا چہرہ اس قدر سنجیدہ تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ دیکھنے والا بغیر غلطی کے ہی گھبرا جاتا۔۔

شازیہ بیگم اور بلال صاحب بھی ایک طرف بیٹھ گئے۔۔

مومنہ مکمل پردے میں بیٹھی تھی۔۔وہاں گھر کا ہر فرد موجود تھا۔۔

عامر آج اصلی مرد لگ رہا تھا۔۔جس کے چہرے پر بلا کا رعب نظر آرہا تھا۔۔عرفان صاحب کو آج اپنی ذندگی کا آخری دن لگا تھا۔۔۔

جاو سلمہ کچھ کھانے کا بندو بست کرو۔۔۔ عرفان نے سلمہ کو آرڈر دیا تو وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوی۔۔

شہزاد صاحب سنجیدگی سے بیٹھے رہے۔۔عرفان صاحب نے ادھر ادھر کی کافی باتیں کیں مگر وہ خاموش رہے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بلال صاحب نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

ابو مجھے جائیداد میں سے حصہ چاہئے ہے۔۔۔

عامر کی سخت گیر آواز پر وہاں موجود عرفان صاحب کے تمام نفوسوں کو سانپ سونگ گیا۔۔۔

عامر لیکن یہ----- عرفان صاحب کی بات شہزاد صاحب نے کاٹی تھی---

ایک مہینے کا وقت ہے --پھر نہ کہنا کہ بتایا نہیں--

عرفان صاحب کپکپاتے ہاتھوں سے پسینہ صاف کر کے رہ گے---

شہزاد صاحب بلکل ٹھنڈے دماغ سے بات کر رہے تھے اور یہ مومنہ کی وجہ سے تھا--مومنہ نے کافی منتیں کر کے انہیں پرسکون رہنے کا کہا تھا---

سلمہ نے کھانا ان کے سامنے لگایا تو شہزا صاحب نے انکار کر دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ہم نے کھانا بنا لیا ہے کھا لیں تھوڑا سا---

ذیشان نے آگے بڑھ کر کہا---

شہزاد صاحب نے ایک سخت نظر اس پر ڈالی تو وہ مٹھیاں بینچ کر رہ گیا---

ذیشان ابھی شہزاد صاحب سے واقف نہیں تھا اس لیے اسے غصہ آ رہا تھا کہ وہ اس طرح رعب کیوں جما رہے ہیں---

دیکھیں شہزاد صاحب آپ کی بیٹی کوی افلاطون نہیں ہے جو اسے جائیداد دی جاے ہم لوگ بھی ہیں----

ذیشان نے دانت پیستے ہوے کہا

اچھا تو تم لوگ کیا کر لو گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہزاد صاحب نے اسے مزید تپایا

آپ خود کو زیادہ اونچی ہستی نہ سمجھیں--- اور شرافت اسی میں ہے کہ اپنی بیٹی کو سمجھائیں بڑی پارسا بنتی ہے--

ذیشان اب بدلحاظی پر اترا تھا۔۔عرفان صاحب نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ نظر انداز کر گیا۔۔۔

شہزاد صاحب ایک جھٹکے سے اٹھے اور زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔۔۔ان کے بھاری ہاتھ نے اس کے ایک دانت کو باہر آنے پر مجبور کر دیا۔۔

میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ نہیں سمجھے۔۔۔۔یا سمجھاوں؟

شہزاد صاحب نے اسے غصے سے گھورتے کہا اور دوبارہ کرسی پر براجمان ہو گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نفوس دم سادھے دیکھ رہے تھے۔۔بلال صاحب بھی خاموشی سے سب دیکھ رہے تھے۔۔۔

ذیشان ایک تھپڑ کھا کر ہی ہلکا ہو گیا۔۔۔ اس نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی اور باہر نکل گیا۔۔۔

بہت برداشت کر لیا اب اور نہیں۔۔۔ایک مہینے کے اندر اندر جائیداد میں حصہ دو ---ورنہ انجام کے ذمہ دار خود ہو گے---

شہزاد صاحب کی دھمکی آمیز لہجے پر عرفان صاحب نے فورا ہاں میں سر ہلایا---

***

مومنہ فریش ہو کر باہر نکلی تو آمنہ کو وہاں کھڑے پایا--- اسے نظر انداز کر کے وہ جان لگی تو آمنہ کی آواز پر رک گئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مومنہ تم خود کو کیا سمجھتی ہو--میرے باپ کی بے عزتی کر کے وہ لوگ چلے گے ہیں تم دیکھنا کرتی کیا ہوں میں--- تیری اتنی اوقات---- آمنہ کے ڈائلاگ

ابھی پورے نہیں ہوے تھے کہ عامر نے اس کے بال اپنے ہاتھوں مں جکڑ لیئے۔۔۔

خبردار جو ایک اور لفظ بھی کہا۔۔۔

مومنہ ایک دم بوکھلا کر آگے بڑھی۔۔۔

عامر چھوڑیں جانے دیں اسے پلیز۔۔۔

مومنہ نے عامر کو پیچھے کیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بال چھڑاتے ہی آمنہ وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔ مومنہ عامر کو پرسکون کرنے لگی۔۔۔

کی کرتے ہیں آپ بھی۔۔۔ چھوڑیں پانی پی ئیں۔۔۔

مومنہ سے پانی کا گلاس تھماتے بولی۔۔

اوے ہوے بڑی چمک رہی ہو خیر ہے--

عامر نے مسکرا کر اسے چھیڑا--

مومنہ شرما کر رہ گ ئی---

***

ایک ماہ میں ہی جائیداد عامر کے نام ہو چکی تھی--جائیداد کیا تھی بس تھوڑی سی زمین تھی---عامر نے وہ زمین بیچ کر اپنا ایک الگ گھر خریدا۔ جس گھر میں وہ لوگ پہلے رہتے تھے--وہ دو کمرے عامر نے کرائے پر دے دیے--- یوں وہ لوگ اپنے الگ گھر میں شفٹ ہو گے---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مومنہ نے اپنے دل سے ساری خلشیں نکال دی تھیں۔۔۔ اس نے سب کو معاف کر دیا تھا۔۔۔ اپنے گھر میں وہ پر سکون رہنے لگی تھی۔۔۔ عامر اس کا بہت خیال رکھتا۔۔

ان دونوں کی تھوڑی بہت لڑائی وغیرہ ہو جاتی تھی مگر جلد ہی عامر معذرت کر لیتا تھا۔۔۔آخر ایسی کونسی جگہ ہے جہاں لڑائی جھگڑے نہیں ہوتے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنے گھر میں خوش تھی۔۔۔

شہزاد صاحب نے عرفان صاحب کا کوئی نقصان نہیں کیا تھا نہ ہی انہیں برا بھلا کیا تھا۔۔۔ مومنہ نے اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا....

***

عرفان صاحب کی نوکری اور عزت بچ گئے تھے۔۔شہزاد صاحب نے انہیں صرف دھمکی دینے پر اکتفا کیا کہ آئندہ مومنہ کو کسی نے تکلیف پہنچانے کی کوشش کی تو لحاظ نہیں ہو گا۔۔۔۔

ایک سال ہو چکا تھا۔۔عامر ان کے ہاں نہیں آتا تھا۔۔۔ کبھی کبھار ملاقات ہو جاتی تو حال احوال کی حد تک وہ بات کر لیتا تھا۔۔

جو بھی تھا وہ ان کا بیٹا تھا اور وہ بیٹے کو کھو کر بہت دکھی تھے۔۔۔

ان کے سر پر آسمان تو اس دن گرا تھا جب انہوں نے سلمہ کو فون پر اپنی بہن سے بات کرتے ہوئے سنا تھا۔۔۔

وہ اپنی ساری پلیننگ اسے بتا رہی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مومنہ کو گھر سے باہر کر کے اب وہ نائلہ کو بھی نکال باہر کریں گی---"

لڑکیوں کی شادی کروا کر انہیں سسرال کا کر دیں گی اور پھر ارسلان کی شادیاں کروا کر اسے بھی الگ کر دیں گی--اپنے شوہر کو مٹھی میں کر کے رکھیں گی اور سارے گھر پر راج کریں گی ---ساری صاف صفای ہو جانے کے بعد اپنی دو غریب بہنوں کو وہ اسی گھر میں منتقل کروا دیں گی-- ان کی سازش کی وجہ سے مومنہ اس گھر سے نکل گ ئی--اور ساتھ ساتھ عامر نے بھی منہ موڑ لیا--- عرفان صاحب کو ساری سازش پتا چلنے پر انہیں معلوم ہوا کہ ان کی بیوی انہیں استعمال کر رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن کے بعد وہ خاموش رہنے لگے تھے---وہ چاہ کر بھی اب سلمہ کو نہیںچھوڑ سکتے تھے کیونکہ اب ان کے چھوٹے اور بچے بھی تھے--- انہیں اپنی غلطیوں کا شدت سے احساس ہوا تھا اس دن----

***

پانچ سال بعد

ابو بہت مارا انہوں نے-- کیا کروں نہیں رہنے ہوتا--وہ مجھے طلاق بھی نہیں دیتے ہیں---

رابعہ فون پر عرفان صاحب کو اپنے سسرال میں ہونے والی اذیتوں کے بارے میں بتا رہی تھی--اور عرفا صاحب گم سم سے کہیں اور پہنچ گے تھے---

جب مومنہ کو مارا گیا تھا-- کتنی اذیت ہوی ہو گی اسۓ--

وہ آہ بھر کر رہ گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کر دو رابی شادی ہو گ ئی ہے اب جان چھوڑ دو۔۔یہ دکھڑے سنانے فون نہ

.کیا کرو اپنے بھی بہت کام ہوتے ہیں۔۔۔

سلمہ نے بے زارگی سے کہتے فون لے کر کاٹ دیا۔۔

ان پانچ سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔۔ رابعہ کی شادی ہو گ ئی تھی۔۔آئے

روز اسے سسرال والے اس کی زباندرازی کی وجہ سے تنگ رہتے تھے اور کبھی کبھار

اس کا شوہر غصے میں اسے مار دیتا تھا۔۔۔ عرفان صاحب کچھ بھی کرنے سے

قاصر تھے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اریبہ نے پسند کی شادی کر لی تھی۔۔۔اس کے سسرال والے اسے سرے سے

میکے آنے ہی نہیں دیتے تھے۔۔ شادی کے دو سال بعد بھی وہ آئے روز عرفان

صاحب سے کبھی گاڑی کبھی فریج کبھی کس چیز کی ڈیمانڈ کرتے رہتے اور عرغان

صاحب کی گنجائش نہ تھی وہ یہ سب دے پاتے سو اریبہ ان سب کی سزا سسرال میں بھگتتی رہتی۔۔۔

آمنہ کی بھی دو ماہ پہلے شادی ہوگئی تھی۔۔۔ اس کے شا شوہر باہر کے ملک ہوتا تھا اور فیملی بڑی ہونے کی وجہ سے آمنہ بس ان کی خدمتوں میں لگی رہتی۔۔۔ وہ تو جیسے نوکرانی بن کر رہ گئی تھی۔۔۔

سلمہ الگ پریشان تھی کیونکہ اس کی سگی اولادیں اس قدر باغی تھیں کہ وہ حسرت کرتی کہ کاش یہ پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک مثبت بات یہ ہوی تھی کہ مومنہ نے عامر کو منا کر عرفان صاحب سے رشتہ بحال کر لیا تھا۔۔اب وہ اکثر آتے جاتے رہتے اور عرفان صاحب کی خوب خدمت کرتے تھے۔۔۔ نائلہ اور اسکا شوہر بھی جائیداد میں حصہ لے کر کراچی شفٹ

ہو گے تھے۔۔۔ دوسال ہو گے تھے ایک بار بھی فون کر کے حال نہیں پوچھا تھا۔۔۔

عرفان صاحب ہر وقت پریشان رہتے ۔۔۔مکافات عمل نے ان کی کمر توڑ دی تھی۔۔۔

♡♡♡

مومنہ کے تین بچے ہو گے تھے۔۔معاویہ کے بعد ایک بیٹی خدیجہ اور ایک بیٹا امیر حمزہ کی پیدائش ہوئی تھی۔وہ اپنی مکمل فیملی میں بہت خوش تھی۔۔۔

بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔ اور سب سے بڑی بات مومنہ الصرف اللہ سے لو لگائے رکھتی تھی ۔۔۔اس نے عامر کو بھی اللہ کے رنگ میں رنگ دیا تھا۔۔وہ دونوں میاں بیوی اپنی نوک جھوک کے ساتھ خوشگوار زندگی گزار رہے تھے۔۔

♡♡♡

کچھ باتیں کہنا چاہوں گی---------

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بہت سے لوگوں نے مجھے کہا کہ مومنہ کو طلاق لینی چاہئے تھی--- چلیں ذرا سوچیں اگر مومنہ طلاق لے لیتی تو کیا ہوتا--- اس کے ابو جب تک زندہ رہتے اسے کھلاتے اس کا سایہ بنتے-- پھر ان کے بعد اس اکیلی لڑکی کا سہارا کون بنتا---سچ تو یہ ہے کہ ایک طلاق یافتہ عورت ماں باپ پر بھی بوجھبن جاتی

ہے---اور لوگوں کو بھی الگ بہانہ مل جاتا ہے باتیں کرنے کا--- معاویہ باپ کی شفقت سے محروم ہو جاتا-- اس کی زندگی کتنی کمتریوں سے گزرتی یہ تو آپ جانتے ہی ہیں----میں یہ نہیں کہتی کہ حق کے لیے نہ بولیں----بولیں ضرور بولیں اگر آپ کاش شوہر سب کچھ جان کر بھی اپ کو عزت نہیں دیتا بلکہ ہر وقت مارپیٹ اور گالیا بکتا ہے تو اپنی زندگی جہن نہ بنائیں--بلکہ اپنے لیے سٹینڈ لیں ---مومنہ نے صبر کیااور اللہ نے اسے صبر کا صلہ دیا---اگر یوں ہی ذرا ذرا بات پر طلاقیں ہونے لگیں تو کوی بھی گھر نہ بس سکے--- "کہتے ہیں نا کچھ پانے کے لی کچھ کھونا پڑتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوسری بات---کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ نوکری کر لینی چاہیے---چلیں سوچیں---مومنہ نوکری کر لیتی تو عامر اس کی طرف سے لاپرواہ ہو جاتا--نہ اس کے خرچے اٹھاتا نہ گھر کے خرچے پورے کرتا بھئی وہ خود کماتی ہے تو خود ہی خرچہ

اٹھائے۔۔اور دوسرا اس کے باہر جا کر نوکری کرنے سے اسے کتنی نظروں کا سامنا کرنا پڑتا ۔۔اور سلمہ کو اس پر الزام لگانے کو موقع مل جاتا۔۔۔ طرح طرح کی باتیں ہوتیں۔۔۔۔

تیسرا یہ کہ مومنہ نے عامر کو جلدی معاف کیوں کر دیا۔۔۔۔ اس لیے کیونکہ وہ عورت تھی۔۔۔ وہ محبت کرتی تھی اپنے شوہر سے اور عورت ایسی ہی ہوتی ہے۔۔۔ عامر کے لیے اپنوں کی لگی ٹھوکر کافی تھی۔۔۔۔

یہ حقیقت ہے میں نہ حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے۔۔۔ یہ ہر گھر کی کہانی ہے۔۔کئی جگھوں پر تو اس سے بھی برتر حالار ہیں۔۔ مگر ایک عورت اپنی اولاد کی خاطر سب سہہ جاتی ہے۔۔۔ شادی انسان کا آخری اور اہم فیصلہ ہوتا ہے۔۔اچھا نکلے تو زندگی جنت ورنہ جہنم ہو جاتی ہے زندگی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خلاصہ یہ کہ اللہ سے لو لگا لو اور صبر کا دامن پکڑ لو۔۔پھر سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔۔مومنہ نے اللہ سے لو لگا لی تو اللہ نے اس پر اپنی رحمت کا سایہ کر دیا۔۔۔

اللہ اپنی مخلوق کو بھولتا نہں ہے وہ سب جانتا ہے۔۔

بس اللہ کبھی دے کر آزماتا ہے اور کبھی لے کر۔۔۔

ختم شد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel